اور باہتمام بھگوان دیال ایجنٹ اشاعت پائی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی اور فہرست اُسکی ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکی معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے تیتل پیج کے تین صفحہ سادہ مین کتب طب اُردو و فارسی درج کرتے ہین تا کہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودۂ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہووے۔

کتب طب اُردو

تشریح اسباب مسمیٰ بہ مظہر العلوم از قاضی شیخ الٰہی بخش صاحب۔

رسالہ زبدۃ المفردات و رسالہ نظم بارق منظوم از حکیم رشید علی حسن صاحب۔

زبدۃ الحکمت - از حکیم مولوی قمر الدین۔

مفید الاجسام - مع رسالۂ فوائد عجیبہ از سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر۔

شفاء الامراض و دستور العمل اطبا جسمین کلیات اور معالجات امراض کا از سر تا پا مذکور ہی کوئی دقیقہ فن طب کا فروگذاشت نہین ہوا ہی قابل ملاحظہ اور تحفۂ معالجین اور مستعلمین ہی۔

طب احسانی - مطبوعۂ مطبع نظامی۔

ایضاً - چھاپہ دہلی۔

قرابادین احسانی - از حکیم احسان علی صاحب۔

تشریح الاجسام - از میر افضل علی۔

علاج الغربا - مترجمۂ حکیم غلام امام صاحب

طب اکبر اردو - مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔

قانون عشرت - از شیخ عشرت حسین۔

اکسیر القلوب - ترجمۂ مفرح القلوب - فارسی از حکیم محمد اکبر ارزانی مترجمۂ مولوی نور کریم۔

تحفۃ الاطباء - از حکیم مشرف حسین خیرآبادی۔

قرابادین شفائی - اُردو از حکیم ہادی حسین خان صاحب مرادآبادی۔

قرابادین ذکائی - اُردو ترجمہ فارسی از حکیم ذکاء اللہ خان و مترجم از حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔

مجربات اکبری اُردو - از حکیم واجد علی۔

طب نبوی - مترجمۂ حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت - مصنفۂ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی - از حکیم احسان علی صاحب جسمین معالجے عمدہ عمدہ درج ہین۔

علاج الامراض اُردو - از حکیم ارسطو زمان جناب ہادی حسین خان صاحب مرادآبادی۔

رسالۂ قارورہ - از حکیم غلام علی صاحب۔

عجالۂ مسیحی - از حکیم رشید محمد ولی۔

کیمیائے عناصری - ترجمہ قرابادین قادری - از حکیم نور کریم۔

مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان رئیس جالندھر۔

امرت ساگر اُردو - از پنڈت پیارے لال۔

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان نسخہ
تہذیب الاحکام
مع
مطبع منشی نولکشور کانپور میں طبع مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شکر اور احسان ہے اوس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صورت
انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہمارے حق مین فرمایا اور ہر شئے جزو سے
کل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت
ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی بقول حضرت
سعدی رحمۃ اللہ **نظم** ہین مخالف طبع مین سرکش یہ چار + چار دن ہو جاتے
ہین مل آپس مین یار + ایک ہوان چار سے غالب اگر + جان شیرین تن سے
کر جاوے سفر + اس سبب سے ان ادویہ کو واسطے صحت پہونچانے ان
عوارضات قسم کے موافق مزاج ہر شہر کے مقرر کیا آتشی آبی بادی خاکی
بموجب کہنے حکیم باتجربہ کار کے کھاوین پیوین لگاوین سیکین اور پھر اس طرح
نیلگون کو اوپر زمین کے مثل پھائے مرہم زنگار کے بے ستون استادہ قائم اور

دائم اپنی قدرت کاملہ سے کیا شعر بستو برپا کیا افلاک کو + اور پانی پر بچھایا خاک کو + قولہ تعالیٰ ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ فَهِیَ دُخَانٌ نظم صانع قدرت نے جب رقم + صفحہ تقدیر پر لیکر قلم + کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی ۔ صورت کون و مکان ایجاد کی + اور پھر واسطے التیام زخم شب و روز کے سینہ چرخ پر از آبلہ چاند اور سورج کے دو پھاہے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنھوں نے تاریکی ناسور زخم ہر ذیحیات بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اسطرح سے کھولی کہ جا بجا سرور کے زمین پر دریا جاری ہو گئے نظم حمد ہو سکتی ہے کب اوس پاک کی + پاک کی جس نے یہ صورت خاک کی پھر نفخت فیہ فرمایا ادمی + جز بشر یہ حکم آیا ہے کسے + نعت اور واسطے ہدایت کے نیز ہر گنہگار و رنجور در دریا رسالت تاجدار مرکز طریقت اختر برج نبوت گوہر درج مروت ماہر کے والشمس وضحٰها شبیہ ہو والليل اذا سجی مقتدائے حرمین الشریفین پیشوائے اہل مشرقین و المغربین جد الحسن والحسین رسول الثقلین ملک رب العالمین و ما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کو اپنے نور سے خلق کیا نظم کیا لکھوں نعت اوس شہ لولاک کی + جس کے باعث ہے یہ عزت خاک کی + اوسکی ہستی کا نہ ہوتا گر سبب + تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب + ذات عالی کا اوسکی ہے ظہور + یہ جو ظاہر سب جگہ ہے حق کا نور + فیض ہے پر یہانتک عام ہے + قم باذنی کا یہاں احکام ہے + ہو سکیں اوسکے بیان اوصاف کب + ذات اوسکی وہ ہے جو ہے ذات رب + یاں زبان قاصر ہے جو کیجے بیان + خاک

کے پتلے کو یہ طاقت کہاں + جسقدر ہین وسکے اصحاب اور آل + ہان سبکو اور کرے
کچھ قیل و قال + اب مدح سر دفتر مخلوقات و شیرازہ مجموعۂ ممکنات قبلہ نمای محراب
امامت تخت نشین دیوان شریعت سفینۂ دریای طریقت قوت بازوی نبوت آب دار
حوض کوثر وسقیھم ربھم شرابا طھورا قافلہ سالار انا مدینۃ العلم و علی بابہا
کشتہ ابر وانتر شکنندہ قلعۂ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابیطالب
کرم اللہ وجہہ کو وصی کر کے بھیجا اونھون نے بموجب حکم خدا و رسول کی آب تقریر
زبان فیض بیان سی ہر گمراہ اور بدراہ کو غبار شرک سی پاک اور آتش دوزخ سی بچایا
کیا نظم علی ولی صاحب عز و جاہ + کری وصف جسکا حبیب اللہ + ہین اوصاف
اوسکے کروں کیا رقم + کری مدح جس کی شفیع امم + اب مدح امامین الہمامین المظلومین
کی لکھنا واجبات سی ہے کہ وہ گوہر درج مصطفے و اختر برج مرتضے و جگر گوشگان
فاطمۃ الزہرا برگزیدۂ لطف خدا گوشوارہ عرش اعلے نور حدقہ نبوت سبزۂ نوش
گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ
عنہما بیت حسین و حسن ہین امام زمان + کہ جنسی ہے قائم زمین آسمان + اب یہ ہیچمدان
عرض کرتا ہی بیچ خدمت جد بزرگوار کی رباعی ای صاحب تاج و تخت ادھر کو دیکھ
برگشتہ ہی مجھسے بخت ادھر کو دیکھ + تم شاہ جہان ہو یا شاہ نجف + بیر یار الم ہے بخت
ادھر کو دیکھ + بعد حمد و نعت سید الانبیا و مدح آل عبا علیہم الصلوٰۃ والثنا کرتا ہے
گنہگار شرمسار سید تفضل علی ابن میر شاکر علی ابن میر کرم علی کے رہنے والا قدیم

شاہجہان آباد کا خدمت مین ناظرین باتمکین و شایقین نکتہ چین کے عرض پیرا ہے
کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی مین بعہدہ تعلیم شاہزادگان والا
دودمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع فیوضات
مصدر کمالات اوپر کرسی روزگار کے سرکار شاہی مین جلوہ گستر ہین اللہ
تعالیٰ اون کو سلامت باکرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا حال
بیان کرون اور کیا لکھون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہے پروردگار
عالم نے بزرگون کی تقدیر مین ریاست اور امیری لکھی تھی اور اس نالائق
رد خلائق کے مقسوم مین ندامت اور فقیری **بیت** جسے چاہے وہ خاک
برسر کرے + جسے چاہے سلطان شکور کرے + مدت تک یہ بیسر و سامان ننگ
خاندان سرگردان بادیۂ ادبار رہا جب کسی نے رحم کھا کر حال پوچھا تو حسب
حال یہ شعر پڑھا **شعر** سنگ فلاخن فلک دون کی ہاتھ سے + افسوس اپنا
شیشۂ دل چور چور ہے + ایام طفلی سے گردش گجرفتار گردون ناہنجار نے مانند
اوراق گنجفہ کے سب عزیز و اقربا سے جدا کرکے ایسا ابتر و پریشان بادل بریان
کیا کہ باگ اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ کا
بادیہ پیمائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر نہ بن آئی آخر کار بقول میر حسن **شعر**
سدھ بدھ کی اور نہ منگل کی لی + نکل گھر سے بس راہ جنگل کی لی القصہ
منزلین طے کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتہ مین پہونچا گویا وہان سوا ذات پروردگار

کوئی مونس وغمخوار یار مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے سن مین کہ ۱۲۳۵ بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھی اوس کم سنی مین یہ خیال محال دل مین گذرا کہ کوئی فن یا کسب کسیطرح کا ہو اوسکو اختیار کیجیے اور سیکھیے تا کہ آنکھون مین لوگون کے عزیز ہو جیسے بقول شخصے مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی سچ ہی کہ ہر ذیحیات کو یہ بات درکار ہی کہ دنیا مین باعث وقار ہی الحاصل اسپتال انگریزی ڈاکتر کلاک پاٹن صاحب کہ نام اونکا اب تک کلکتے مین مشہور و معروف ہے کہ فن جراحی مین اپنا نظیر نرکھتے تھے اونکی خدمت فیضدرجت مین دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری زبانی یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس اوستاد زمانہ اپنے فن کا یگانہ مہربان ہوا اور یون فرمایا کہ بہتر ہی مگر رہنا یہین ہوگا جبتک اوسکو خوب حاصل نکروگے تب تک پروانگی کہین جانے کی نملیگی مین نے یہ سب قبول کیا غرض وہین ایک مکان واسطے رہنے کے مقرر کیا اور خدمت کے لیے ایک مسلمان باایمان کو جو حاجت دی کھانے پینے سے انکو بھیجنی کسی چیز کی نہونے پاے سوا اسکے جو ضرورت ہوے اطلاع ہمارے انکو ملجائے خبردار انکی خدمتگزاری مین فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا کہ فکر اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام غور اور تصور کا ہی بقول شاعر جو مقدر مین ہی سو ٹلتا نہین + بس یہان کچھ عقل کا چلتا نہین + جو کاتب تقدیر نے ازل سے لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اوس نے جلوۂ ظہور پکڑا اسپر زبان طعنہ و

ملامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحق ہی کیونکہ بقول شاعر یہ گمان تیرا کدھر کس
وہم ونادانی مین ہر + پیش آتی ہی وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے + اور ٹلنا امر تقدیر
کا محال ہے بلکہ ناممکن اور اشکال بقول سودا۔ چاک کو تقدیر کے ممکن نہین کرنا
رفو + سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہی + خدا گواہ اور دل کا صافی آگاہ ہی کہ اوس
اوستاد یگانہ جہان دیدۂ زمانہ نی مجکو شریف زادہ جان کر عزیز کیا اور بسبب لاولدی
اپنی کے بطور فرزندان نوازش اور الطاف روز بروز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب
تبلایا یہانتک کہ جو مشکل مشکل عوارضات تھی وہ سب تیرے ہاتھ سے اچھی کروا دی شرح
کیے کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نہ جائے کہ دوسرے محتاج ہونا پڑے غرض گیارہ برس
اونکی خدمت مین حاضر رہا اتفاقاً ایک روز ہوا اور سن بھی کمال حد کو پہونچ چکا
تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لائے بقول
شاعر کاسہ سرہ ردون کی ٹھوکرون مین آئینگے + سب کمال ایک روز آخر خاک
مین ملجائینگے + حسرت واندوہ وحرمان تابمرقد ساتھ ہین + ہاتھ خالی آئے ہین اور ہاتھ
خالی جائینگے + بقول شاعر مہیا جن کنے اسباب سب ملکی ومالی تھی + سکندر جب
گیا دُنیا سے دونو ہاتھ خالی تھے + شعر ہاتھ رکھے تھے سکندر نے کفن سے
باہر + تاکہ سب دیکھین کہ کچھ دست سکندر مین نہین + بڑھتی بڑھتی بیماری نے طول
کیا حسب حال سے بوقت واپسین اور دم شماری + کہا دم یاد مین عیسی کی جاری
و آخرکار بقول شاعر فی المثل کاروان سرا ہی یہ + واقعی منزل فنا ہی یہ + خواہ بندہ

ہو خواہ آزادہ + موت کا ہی ہر ایک امادہ + کوئی محبوب کوئی دلبر ہو + وقت جب
آنکر برابر ہو + گر کرو بند برج آہن مین + رکھو کیسے ہی اوسکو امن مین + مرگ
جاکر وہین گذار کرے + صورت شیر ہو گذار کرے + زندگی ہو اگر مقدر مین + بال
بھیگے نہ اوس سمندر مین + گر رگ پے مین موت گھر نکرے + سانپ کاٹے تو سم اثر نکرے
بس نہین کچھ قضا سے چلتا ہی + یہان ہر ایک شخص ہاتھ ملتا ہی + کل نفس
ذائقة الموت وکل من علیہا فان ویبقی وجہ ربك ذو الجلال و
الاکرام کہ ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر لائق
تدبیر نہین ہو سکتا اور کسی بشر کو اوس سے نجات پاتے نہین دیکھا اور نہ کبھی سنا ایک
روز اِس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک سمت سے بلند
ہوا بقول شاعر دیکھیے گر بچشم ہشیاری + عالم خواب ہی یہ بیداری + کرلے جو
کچھ کرے کر فرصت ہی + زندگی چار دن غنیمت ہی + ورنہ پھر جسگھڑی ہوندی یہ
پلک + خواب گنج لحد سے حشر تلک + چار ناچار اِنکے مرنے کے بعد اور دو برس
کلکتے مین اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبرایا اور اشفاق اوستاد کا یاد آتا باوجودیکہ
فراغت سب طرح کی تھی اوسپر بھی جی مین سمائی کہ خواہ نخواہ سیر شہر لکھنو کیجیے
یہ دل مین ٹھانکر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشان کشان ۱۲۴۵ سنہ بارہ سو پینتالیس
ہجری مین یہان لے آئی کہ زمانہ رشک خجلت دہ دارا دہ سکندر غیرت
فغفور و قیصر یعنے نصیر الدین حیدر سلیمان جاہ فلک بارگاہ عاشق

وشیدا اے نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ تھا خوب
جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تاناشاہ بھی اوسکی بارگاہ اور نازک مزاجی اور عالی
دماغی کو دیکھتا تو دم ناک مین آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہہ سائی
اسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہان ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ
والاتبار فلک اقتدار ہووے تو اوس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم و واجب ہے
بموجب اسکے ؎ اگر فردوس برروی زمین ست + ہمین ست وہمین ست
وہمین ست + کچھ کچھ رسم ملاقات یہان کے باشندون سے پیدا کی بلکہ ہمراہ اونکے
محفلون مین جانا اور سیر کوچہ و بازار کی کرنا ہر روز مقرر کی آخرالامر ایک
دلفریب جامۂ زیب عشوہ شاہ سحر پرداز سے بوانست دلی کرنے لگا شعر ہم
نہین واقف کہ کیا الفت کی رسم وراہ ہے + رحم لازم ہے کہ ظالم اپنی بھلی چاہ ہے
چند عرصہ مین جو اثاث البیت نقد وجنس سے انکے پاس تھا وہ سب کا سب
تواضع اوس مایۂ ناز معشوقہ دلنواز کے کیا نوبت یہانتک پہونچی نہ خرچ قوت
لایموت سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ افلاس بیقیاس پنجۂ عسرت مین ایسا
گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پرتاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اوس سے رہائی ہووے
ناچار ہوکر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو
صورت روزگار کی آئینہ خیال مین بھی جلوہ گر نہوئی اور قرضداری اور
زیرباری سے تنگ آیا باربار یہ زبان سے کہنے لگا حسب حال اپنے

شعر اس زیست سے بہتر ہے کہ اب موت پہ دل دھر لیجے + جل بجھے کہین جا کر یا ڈوب کہین مر لیجے + یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ بے کینہ تشریف لائے اور مجھکو مشوش دیکھہ کر فرمانے لگے شعر آپکا یہ جو حال ایسا ہی خیر تو ہے مزاج کیسا ہے + مین نے اپنی خرابی اور پریشانی بلا وسواس بے باک ہر اس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا بقول شاعر کچھہ خلل اپنی نہ لاؤ شان مین + آیا ہی لا تقنطوا قرآن مین + اے صاحبزادے خوزادی مشکل مشکل کوئی ایسی نہین آسان نہ ہووے + پر چاہیے انسان پریشان نہ ہووے صبر درکار ہے اِس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پر مدار ہے بقول شاعر فی الحقیقت گومگوی ہے یہ جا + سعی سے پر ہاتھہ اپنا مت اوٹھا + سمجھین کب حکمت کے اوسکی رمز ہم + ہی کہین شہد اور کہین ہیگا وہ سم + کنہہ اوسکی کی ہمین کب دید ہے + اوسکی حکمت کی کہان فہمید ہے + کام اوس کا کب بے حکمت کہین + پر ہمین چشم حقیقت بین نہین + تم کو حق سبحانہ جل شانہ نے ایسا ہنر بے نظیر عطا کیا ہی اور دست شفا بھی دیا ہے اور اپنے نزدیک تو یون ہے کہ اگر اس کام کا تم کو مسیحا بھی کہے تو بجا ہی اور اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنے باکمال ہوتے آئے ہین اون سبھون نے کچھہ ریاضت اور مشقت کرکے روٹی کمائی اور کھلائی ہی پس تمکو بھی لازم ہی کہ ایک مکان دلستان ہمراہ لیجیے کہ اوسمین عبادت رزاق مطلق کیجیے اور علے الصباح

لِلّٰہِ فی اللہ ہر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھیے اور دوا دیجیے تو وہ خالق ارض
وسما کوئی سلسلہ پردہ غیب سی سرانجام کردیگا تو نے یہ نہین سنا ہی فی المثل
رزق را روزی رسان پر می دہد + بے مگس ہرگز نماند عنکبوت + جو بیمار صحت
پاویگا وہ حسب مقدور خدمت آپکی بجالاویگا یہ فکر اخراجات کم ہو جائیگی
اور صورت فراغت نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر اوسی روز مین نے
بقوت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور توکلت علی اللہ پر دھیان رکھ کے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہکے ایک مکان مین جا بیٹھا اور معالجہ بیمارون کا
شروع کیا یہانتک کہ ایام نحوست نے مجھ سے پہلو تہی کی اور نام میرا
مشہور انام ہوا کہ ہر ایک ادنی و اعلیٰ مین روشناسی بہم پہونچی بارے
افضال الٰہی سے تھوڑے دنون مین ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی
طرح سے بسر کرنے لگا اور دل کو کسی چیز کی خواہش نرہی بعد چند مدت کے
نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر بادشاہ جم جاہ عالم
پناہ سکندر بارگاہ یعنی محمد علی شاہ جلوہ فرما ہوئے بقول شاعر این جہان کا
کچھ اعتبار نہین + ایک طور اسکی تئین قرار نہین + بیٹھے بیٹھے ایک دن لقوہ
بے ثباتی اس ناپائدار کا ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانۂ تن مثل حباب بلکہ حباب سے
کم نظر مین آئی فوراً خیال گذرا بقول شاعر آخر ایکدن اس جہان سے جائیگا
اسکو پھر سوچیگا اور پچھتائیگا + کسو طرح وہ ہمراہ نا اور جیتا نہین اودھر تا

بسوا ہیں + ایسی سہل سہاگ کو کون گوندھاوی سیس + خدا کی فضل و کرم سی اس زندگی دو روزہ مین خوب کھایا اور لوٹا یا اب جی یون چاہتا ہی کہ ان نسخون کا اکثر تجربہ مین آیا ہی اور مجھکو انکی مشق مین اکیس برس گذری کرتے ہوی اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخون کو بطور ایک کتاب کی ترتیب دیجیے تو بہتر ہے

بیت

کر اسطرح کا صاف اسمین بیان + کہ یہ بھی رہی یادگار جہان

اگر امداد ایزدی سی یہ کتاب ابتدا سی انتہا کو پہونچ جاوی تو ہزار شکر نا چاہئی اور جو منصف ہوکے دیکھی تو یقین ہے کہ فائدہ اوٹھاوی اب سنا چاہیے کہ ۱۲۵۷ ہجری بارہ سو ستاون مین کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ **محمد علی شاہ** کا تھا ان کو ترتیب دینا اور لکھنا شروع کیا اور ۱۲۵۹ بارہ سو اونسٹھ ہجری مین کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی خلیفۃ الرحمانی قبلۂ عالم و عالمیان و کعبۂ جہان و جہانیان در گرانمایۂ بحر خلافت و لعل بے بہای معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہان پناہ **امجد علیشاہ** کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا کیا بندی کے ایک ایسی شفیق باکمال کہ اونکو وصف مین میری زبان لال شعر سر دفتر دفتر فصاحت + شاہنشہ کشور بلاغت + اگر ایک ادنی سا مضمون مثل پرکاہ ہووے تو اوسکو گلریز سخن سی اوپر سنگ کوہ طور کے ایسا سرسبز اور شاداب کرکے مطلبون کو دیتے ہین جسوقت مطرب بوالعجب اوس مضمون کو محفل مین برنگ راگ جلوہ افروز کرتے ہین تو ہر سمت سی صدا آواہ واہ کی آنی لگتی

غرض کہ اپنے نزدیک اِس بحر دنیا مین اونکا ہمرولیف کوئی نہین معلوم ہوتا ہی قصہ کوتاہ اونکو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہنا چاہیے ایک روز اونھون نے فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تم نے تصنیف کی ہی اوسی ہم بھی دیکھین مین نے عذر کیا مثل مشہور ہی کہ چراغ راپیش آفتاب نوری نیست یہ ادنا زبان کیا طاقت رکھتا ہی مثل مشہور ہی گندہ بر ذرہ باخشکہ اگرچہ گندہ ولیکن انجا دبندہ اِس طور پر کہی لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر کرتا ہے علی الصباح لے گیا اونھون نے اوسکو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان فیض بیان سے تحسین اور آفرین کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص وعام کی ہوئی ہی گویا ایک دریا فیض کا جاری کیا ہی مین نے جو بغور خیال کیا تو موافق مضمون اِن اوراق کی نام اِس کا مفید الاجسام رکھا بندے نے بخیال ملال خاطر حبیب اوسی نام سے مشہور کیا بعد اوسکے ایک اور شفیق دلی اور دوست لم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اوس سے سرفراز ہون اون کی خدمت مین لیگیا بعد مطالعہ کے اونھون نے فرمایا سبحان اللہ یہ کتاب نادر اور نایاب ہی اِس آب وتاب سی تصنیف ہوئی ہی کہ اگر کوئی شوقین فن اِس بحر بیپایان مین شناوری اور غواصی کرے تو گوہر مقصود سی دامن دولت کو پُر کرے کیونکہ کوئی دقیقہ مشکل عورضات جسمانی کا باقی نہین چھوڑا جس کا بیان مفصل نہین کیا غرضکہ اپنی بجدا یون ہی کہ ایک دریا محیط فیض کوزی مین بند ہی اگر اوسکو دار الشفا کہی تو بجا

بجا ہے لیکن مصنف کو اُسکے صد آفرین اور مرحبا ہی کہ یہ ذخیرہ واسطے عقبے کی
جمع کیا ہی یہ امداد خدا داد ہے غرض کی ہین نے تصدق ہوجیو ایسے کریم کے
اور نثار جایئے ایسے رحیم کے کہ مجھ سے ناقص العقل ہی ایجا بامراد ابتدا سے
انتہا کو بخوبی پہونچائی بیت اگر سوسن صفت میری زبان ہو + نہین ممکن کہ شکر
اوسکا بیان ہو + اب خدمت مین صاحب دانش و بینش اس فن کے پوشیدہ
نرہے کہ ان اوراق کو موافق کتاب حکما اور ڈاکٹرون تجربہ کارون کے لکھا ہی
مصرع گر قبول افتد زہی عز و شرف + اور اگر غلطی ہووی تو اوس کو اصلاح
فرماوین اور حرف طعن کا زبان پر نہ لاوین مثل مشہور ہی کہ از خردان خطا
واز بزرگان عطا امید وار اسیات کا ہی اور اس مضمون پر کلام گواہی دیتا ہی
حدیث الانسان مرکب من الخطاء والنسیان شعر ہوچکا دیباچہ
اِسکا سب تمام + اب لکھون کچھ نسخہ جات ای نیکنام + اِس رسالہ مین باب چار ہین اور
ایک خاتمہ ہے بیت کر کے اپنے دل مین ذرہ غور مین + اب بیان یا لنسخ کردن کچھ
اور مین + باب پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد مین باب دوسرا
بیان علاج زخم مین باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین باب چوتھا علاج
متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی علاج وجع مفاصل مین
فصل دوسری بیان ادویہ مقویہ باہ مین فصل تیسری علاج جریان مین فصل چوتھی
علاج فتق مین اور بیان نسخہ متفرقات مین خاتمہ بیان پارہ کے احوال مین

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہر بادوں

جاننا چاہیے کہ ایک پھوڑا اوپر سر کے تالو کے ہوتا صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک
دانہ برابر خشخاش کے اور گرد اوس کے سیاہی برابر کف دست کے ہوتی ہے
اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہی اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہی
یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہوجاتا ہی اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر کے بعد
قریب ہلاکت ہوجاتا ہی لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا اوستاد بہم پہونچے تو البتہ
اچھا ہوجاتا ہی اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اوتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے
کہ پہلے فصد سر رو کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے
قے مفید ہے اسواسطے یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا نہو کہ طرف اسفل
کے رجوع کرے دوا قے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھ
ماشہ ان سب کو دو سیر پانی مین جوش کرے جب کہ آدھا پانی رہ جاوے تو دو بار
یا تین بار پلا کر قے کراوے اور اوس دانہ پر اور سیاہی پر تیز آب یا پلاستر رکھے
جب آبلہ پڑ جاوے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اسطرح کا لگاوے
کہ زخم اچھا ہووے اور خوب الآیش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا بریانی
ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پھٹکری
ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چھ ماشہ ان سب دواؤن کو مہین
پیسکر بہروزہ مین ملا کر گاے کا گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور

سفید الاجسام

یہ استعمال کا عارضہ دفع ہوگا
اور ایک دوا یہ ہے نسخہ ایک
جوز الحرائی اندر سے خالی کر کے
افیون ایک ماشہ اوس مین بھر

گھی کھپتا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھوکر زخم پر لگاوے جب وہ زخم سرخی پر آئے تو یہ مرہم لگاؤ نوعدیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے گرم کرے استخوان سر آدم دو تولہ برگ نیب دو تولہ لیکر اوس مین ڈالی اور خوب جلائے جب وہ دونون چیزین جلجاوین تو دور کریں بعدہ موم دو تولہ ملائے اور مردارسنگ چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھانکر جدا جدا اوس تیل مین ڈالے اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہوئے جب کہ تار بندھنے لگے تو افیون چھ ماشہ ملاؤ جب ملجاوی تو سرد کرکے رکھی اور زخم پر لگالے اور لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہین ہے اگر ہووے تو یہ ضماد لگاوے نسخہ ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیارشنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوے سبز مین سب دوائی پیسکر نیم گرم لگاؤ پھر دو چار دن کے بعد دیکھ کہ وہ زخم پیپ دیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلے تو اوس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگاؤ نسخہ مرہم پہلے روغن گل بیدہ تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ دو تولہ ڈالے کہ پگھلجاوے بعد سنگجراحت دو ماشہ رسکپور دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردارسنگ دو ماشہ پوست بیضۂ مرغ سوختہ تین ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سب کو پیس اور چھانکر ملاؤ اور جب کہ خفیف قوام آئے تو اوتار لیوی اور سرد کرکے رکھی اور اوس زخم پر لگائے اور غذا شوربا چاول کا اور روٹی کھلاؤ اور جو پانی نکلنا موقوف نہووے تو علاج موقوف کرے کہ یہ

یہ پھوڑا از جر بادے سے تعلق رکھتا ہی اور اگر ابتدا مین آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دلوے
دو تین دن تک نیب رکھے بعد اوسکے یہ مرہم لگائی نسخہ مرہم پہلے روغن گل
گیارہ تولہ لیکر گرم کرے اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق
برگ بکائن عرق برگ کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار شنبر چار ماشہ
آملہ تر چار ماشہ جب کہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک
تولہ ڈالدے پھر سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا
چار رتی ان سب کو باریک پیسکر ملائے جب قوام پر آئی تو اوتارلے اور زخم پر
لگا دے اگر حق تعالی نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پھوڑا ہاتھی پر ہوتا ہی یا
کنپٹی مین یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہین کہ اوس مین
تشویش زیادہ نہین ہوتی یا تو خود پھوٹ کر اچھا ہو جاتا ہی یہ نشتر سے اور جو مرہم علاج
کیے ہین وہ لگائی نوع دیگر ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ بہت دانے ہوتے ہین اور اون
اونمین سے پانی نکلتا ہے اور وہ پانی جسجگہ لگ جاتا ہے سب دانونکی صورت ایک سی
ہو جاتی ہی اور وہ پانی ایسا ہوتا ہی جیسے گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہی نسخہ مرہم گھی
گای کا آدھہ پاو دھویا ہوا کمیلہ چھہ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سب کو
پیسکر چھانکر ملائے اور ایک دن شبنم مین دوسرے دن لگائی اور پہلے گرم پانی اور
نمک سانبھر سے اوس مقام کو دھووا ایک ہفتہ بھر اوسکو لگا کر دیکھو اگر اوس مین
فرصت ہو جائی تو بہتر ہے اور نہین تو پارہ چھہ ماشہ اجوائن خراسانی پان بنگلہ مع مصالحہ

چار عدد اور وہ دوائین جو اوپر بیان کی ہین اوسمین ملائی اور بدستور نمک پانی سے دھولے اور یہ مرہم لگائی اور یہ دوا پلائی نسخہ گلسرخ چار ماشہ مویز منقی سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ کدے خشک چھ ماشہ رات کو بھگو دیے صبح کو جوش کرکے مصری تولہ بھر ملا کر پلاوے چوتھے دن یہ دی نسخہ عصارہ ریوند چینی دو ماشہ گلقند تولہ بھر ملا کر کھلائے قے اور دست آوینگے بعد دوپہر کے قلیہ خشکہ دے اور دوسرے دن یہ دی نسخہ بهدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری تولہ بھر جب مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہوجاوی گی نوعدیگر ایک پھوڑا گردن یا گُدی پر ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی پہلے ورم سا ہوتا ہی تو گھر کا علاج کرتے ہین اور جب اوسمین درد اور سوزش پیدا ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہین جب اوسکی سبب سے بخار ہوجاتا ہے تو حکیم ناقص الراے اکثر علق وغیرہ دیتے ہین جب کہ اوسے کچھ نہین ہوسکتا ہی تو اخیر کو جراح بلاتے ہین جراح بھی ناقص الراے اکثر ہوتے ہین پس وہ لیپ لگاتے ہین کہ جو تیز ہوتا ہی اور اوسکی صورت تو پہلے چھوہری کی سی ہوتی ہے بعد اوسکے خانہ زنبور کی سی ہوجاتی ہے لازم ہے کہ اوسپر وہ لیپ لگائی جو محلل ہو کہ جتنا مواد قابل نکلنے کی ہو نکلجائے اور باقی تحلیل کردے اوسکی دوائیان یہ ہین نسخہ بالچھڑ ایک تولہ ناگرموتھہ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخونہ چھ ماشہ مغز فلوس دو تولہ اشق رومی چھ ماشہ ان سب کو پیسکر عرق مکوی سبز مین ملائی اور نیمگرم کرکے لگای اور فصد سر روکی کے اوس پھوڑی کی صورت تبدیل ہوجائے تو لیپ لگائی

جو اوپر بیان کیا ہے اور زخمون پر لگاوے نسخہ گودہ نان پارہ پانچ تولہ لیکر بکری کے دودھ مین بھگووے بعد اوسکے نچوڑ کر کھرل کرے اور اوس مین یہ دوائیان ملاوے دم الاخوین چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ انزروت چھ ماشہ افیون چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضۂ مرغ تین عدد ان سب کو کھرل کرکے جہانتک صورت پھوڑے کی خانۂ زنبور کی سی ہو وہان تک ایک پھاہا بنا کر رکھے جب اوس مین پیپ پڑی دیکھے تو کاٹ کے نکالڈالے جس وقت سرخ ہو جاوے اور بو نہ دے تو یہ مرہم لگاوے نسخہ مرہم پہلے روغن گل آدھ پاؤ لے کے گرم کرکے رتن جوت دو تولہ ڈالدے جب رنگ اوسکا مثل خون کبوتر ہو جاوے تو اوسکو چھان کے اوس مین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملاوے اور روغن زیتون تولہ بھر ملا کر رکھے اور لگاوے اگر خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا اور پرہیز یہ ہے مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلاوے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر رہے تو سرد کرکے پلاوے نوعِ دیگر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہے اور وہ بھی پہلے معلوم نہین ہوتا ہے اوس مین بھی جو حکیم نادان ہوتے ہین علاج وہ کرتے ہین جو اوپر بیان ہوا ہے جب کہ پھوڑا طول پکڑتا ہے تو جراح کو بلاتے ہین اور وہ بھی نادانی کرتے ہین لازم ہے کہ پہلے اوسکو نرم کرلے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ مین کچھ ڈر نہین ہے کسی کے لگانے بدنامی حاصل نہو جب سب نرم ہو جائیگا تو خلل نکرے گا پہلے یہ دوا باندھے نسخہ برگ شہتوت

مفید الاجسام

دو تولہ برگ نیب دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ تمباکو (؟) ٹنکر چھ ماشہ ان سب کو پیسکے گرم کرکے لگائے اگر پھوٹ جائے تو بہتر نہیں تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن سرسون کا سات تولہ کرکے زرد موم تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آرد ماش دو تولہ ان سب کو کڑاہی مین ڈالکر جلاکرے اور سرد کرکے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہو تو وہ لگائے جس مین رتن جوت ہے جب کہ گوشت برابر ہوجائے تو سیاہ مرہم لگاوے اور سیاہ مرہم یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونون کو کڑاہی مین پکاوے اور نیب کے سونٹے سے گھونٹتا جاوے جب تار بندھنے لگے تو تار لیوے اور لگاوے اور پھوڑے کو جب چیرے تو کشادہ اسلیے کہ اگر کم منہ ہوگا تو چھوڑ رہ جاویگا نوعِ دیگر ایک پھوڑا آنکھ کے کونے مین ہوتا ہے وہ خود بخود پھوٹتا ہے اوسکا علاج یہی پہلے تو مرہم لگاوے جس مین توتیا اور زنگار ہے جو اوپر بیان کیا ہے جب مواد نکلجاوے تو یہ مرہم لگائے نسخہ استخوان زانوی راست شتر دو تولہ گھی مین جلاکر نکالڈالے اور موم سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ ملاکر خوب جلاکرے ہاون دستہ سے اور لگاوے اور ناک مین یہ دوا سونگھاوے نسخہ نکچھکنی ایک تولہ تنبا کو خشک چھ ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ سب کو پیسکر سونگھاوے کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہوجائے تو جلد اچھا ہوگا کسلیے یہ مقام ناسور کا ہے اگر اچھا نہو تو استخوان زانوی راست شیر پانی مین گھسکر اوسکی ٹکیہ رکھے اور اوسی کا پھاہا بناکر لگاوے کسلیے کہ یہ علاج ناسور کا ہے

اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج ہے اچھا کم ہوتا ہے نوعد یگر ایک پھوڑا ناک مین ہوتا ہے اوسکو ناگڑہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہی نسخہ نمک لاہوری سہاگہ چوکیا خام پھٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکے ناس کیطرح سونگھاوے جب کہ وہ ہر چہار طرف سے چھوڑ دے وہ بد گوشت تو سوئی سے چھید کے نکالڈالے اور وہ بھی بد گوشت کی قسم ہوتا ہے نکل جائے تو یہ مرہم لگاؤ نسخہ مرہم گھی گاے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال زرد دو ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ اِن سب کو پیسکر گھی مین ملالے اور پانی سے خوب دھولے اور لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نسخہ اور جو ناک سے خون جاری ہوتا ہے اوسی نکسیر کہتے ہین وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہین ہوتا ہی اوسمین آدمی قریب ہلاکت ہوجاتا ہے اوسکی فصد دونو ہاتھو نکی اور سیر دکی لے تو انسب ہے، دو تین دن کے عرصہ مین دُو دفعہ کرکے اور اوس کو یہ دوا پلائے نسخہ منڈی چھ ماشہ دھنیا خشک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید چار ماشہ اِن سب دوا ونکو بھگوٹے اور صبحکو ملکر چھانکر شربت انار مین ملاکر پلائے اور ناک مین یہ دوا سونگھاوے دوا ارانے اوپلے کی راکھ انڈی کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر اس سے بند نہو تو یہ ناس دے نا ہر زہر مہرہ خطائی بنسلوچن کتھہ سفید عمدہ بڑی الایچی سنگجراحت برابر وزن کرکے پیسکر ناس کیطرح سونگھائے اور دماغ پر لگائے دوا ببلی ببول تولہ بھر برگ ببول تولہ بھر حنا سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید

تولہ بھر اگر اس سے بھی بند نہو تو یہ لگاوی ادویہ تخم ریحان تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر کافور چھ ماشہ ہرے دھنیے کے عرق مین لت کرکے لگاوی خدا چاہے تو اچھا ہوجائیگا یہ علاج قابل یاد رکھنے کے ہے کیونکہ علاج بڑے معرکے کا ہے نوع دیگر اگر دو سرا عارضہ بھی ناک مین ہوتا ہے اوسکو بینس کہتے ہین اور وہ آتشک سے تعلق رکھتا ہی اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین نکرنا چاہیے کس لیے کہ باپ دادا سے بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکترون اور اکثر حکیمون کی کتابون مین لکھا ہی اور اکثر کا قول ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہی اور اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہی اور صورت اوسکی یہ ہے پہلے تو خوشبو بدبو کچھ نہین معلوم ہوتی بعد اوس کے درد سر مین اور پیشانی مین بھی ہوتا ہے اور آواز مین بھی فرق ہوتا ہی اوس کے واسطے تنقیہ مفید ہے مسہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہی اور یہ ناس سونگھا وی نسخہ ملاس پا ثرہ گری کرنج پھٹکری سرخ نکچھکنی تنباکو خشک ایسی چیزین سونگھا وی برابر وزن کرکے اگر چھینکین آوین تو جلد اچھا ہوجائیگا اور نہین تو ناک کے بیچ مین جو ہڈی ہوتی ہی وہ جاتی رہتی ہے اور اوس کے واسطے روغن قبودار اور روغن تار پین انگریزی مفید ہے یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم پیٹھہ مفید ہے اگر کچھ بقدر وہ ہو تو چوب چینی یا معجون عشبہ یہ شروع اور آخر کو ہڈی نکلکر دیجاتی ہی اور آواز تبدیل ہو جاتی ہی تو ایسی دوائیون سے زخم اچھا ہوجاتا ہی مگر صورت مین فرق ہوجاتا ہی اگر آتشک سے ہو تو اوسکا علاج یون کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دے اوسکے بعد

وہ گولیان کھلائی جو اس رسالے مین آتشک مین لکھی ہین تو بہتر ہے اور ایک نسخہ ناک کے عارضہ مین یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی عارضہ کا ہے مرچ سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھر ان سب کو پیسکر کپڑے مین چھانکر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا ہو وافق اوسکے ملائی اور گولیان چھوٹے بیر کے برابر بناے صبح کو ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھا جاوے اور اوسکے دہی ور توڑا گر پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جو ناک مین ہوگا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان تین طرح بیان کی ہین اور پرہیز اوسکا یہ ہے کہ تعلیم روٹی پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہے اوسکا رنگ سیاہ ہی اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کے مگر کاٹنا اوسکا مشکل ہے کیونکہ خون بند نہین ہوتا ہے اور یہ عارضہ مین ایک تبہ دیکھا ہے اور اوسکے علاج کو دیکھا اور کیا ہے لیکن ہم نے اور آخر ڈاکٹر صاحب اور مین نے عاجز ہو کر اوسکے اقرباسے خون معاف کرا لیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کی نظر پڑے تو دفعۃً ارادہ نکرین کیسلیے کہ میری راے ناقص مین لا علاج ہے اور آگے استادونکی راے ہے نوع دیگر ایک پھوڑا منہ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اوسکو خناق کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو فصد سرروکی کھلوائے بعد یہ غرغرہ کرائی ادویہ برگ شہتوت چار عدد گوکنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایکتولہ عدس مسلم دو تولہ دانا پانی مین جوش کرے جب سیر بھر رہ جائے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہے نہین تو

مفید الاجسام

بیان طعام ہضم

تو یہ دوا کرے نسخہ سبوس گندم چھ ماشہ ناخونہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بھر زوفا خشک تولہ بھر نمک لاہوری چھ ماشہ ان سب کو تین سیر پانی مین جوش کرے جب کہ سیر بھر جلجاوے تو غرغرہ کرے اگر اس دوا سے پھوڑا پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے کہ یہ تیز اب ہی نسخہ پوست آنار چھ ماشہ تخم ترب چھ ماشہ زاج سفید چھ ماشہ نوشادر دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سب کو سرکے مین جوش کرکے غرغرہ کرے جب کہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا ملگیا اگر ملجاوے تو یہ دوا کرے دوا کو کنا دو عدد سبوس گندم چھ ماشہ گل خطمی چھ ماشہ گلنار خشک چھ ماشہ ان سب کو جوش کرکے غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اگر خدا نکرے زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا خطمی تولہ بھر گل خطمی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر سپستان تولہ بھر تخم حلبہ تولہ بھر آب دریا سیر بھر ان سب کو خوب جوکوب کرکے بھگووے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجد سیاہ ملاکر جوش کرے جب کہ پانی سب جلجاوے تو تیل کو چھان لے اور اس زخم پر لگاوے ایضاً ایک پھوڑا منھ مین زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اوسکی طرح آبلہ کی سی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف دراز دبا ہوا ہوتا ہے اور اوس کے سبب سے گٹھلی ایک باہر ہوتی ہے اوس گٹھلی پر یہ لیپ لگاوے دوا جدوار سہری مکو مین گھسکر گرم کرکے لگاوے اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اوسکا علاج یہ ہی نسخہ بادر نگ چھوٹی بڑی مائین مازو سبز نمک لاہوری برابر وزن لے کر جوش کرکے کلی کرے اگر پھوٹ جاوے تو یہ علاج کرے نسخہ دھنیا خشک کتھہ سفید مازو سبز اوسکو لگاوے اور کلی کرے اور اوسمین بدگوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کو چھالیتا ہے

اور اوسکو مواد آتشک مین بائیس برس کا سمجھو اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر ایسے پھوڑی اسی سبب سے ہوتے ہین کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہین کرتا اور اوسکا علاج اسطرح پر کیا جاتا ہے کہ اوس بدگوشت کو زبان سے جدا کری یعنی جڑ سے کاٹ ڈالی اور خون بند نہین ہوتا ہی اور خون کے بند ہونیکی یہ دوائیان ہین نسخہ بابات سوختہ باجلد شتی کی راکھ چونا سیپ کا ساکھو کا کوئلہ سنگجراحت مصطگے رومی سیار کی چھال خرگوش کی کھال عرق گوسہ کہ کناری کھیت کی ہوتی ہی عرق چھینٹہ اور ان دوائیونسی ایک ایک دوا پیسکر لگائی جب کہ خون بند ہوجاوے تو جلاب دے اور گولیان وہ کھلائے جو مزاج کے موافق ہون اور یہ زخم پر لگائی نسخہ پھٹکری خام چار ماشہ توتیا بریان چار ماشہ گھی گای کا چار تولہ ان دونون دواؤنکو پیسکر گھی مین ملائے اور دھوکر لگاوی اور اگر صاحب عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کری اگر جانے تو ہرگز علاج نہ کری اور آگے جیسی صلاح وقت ہو ویسا کری نوع دیگر اور دوسرا پھوڑا کہ طرف پہلو کی ہوتا ہے اوسکی گٹھلی کا ضماد وہی جو اوپر بیان کیا گیا ہی اور اندر یہ لگائی نسخہ مصطگے رومی چار ماشہ کتھہ سفید چار ماشہ مازوی بریان چار ماشہ طباشیر چار ماشہ گاؤزبان سوختہ چار ماشہ ان سبکو پیسکر لگائی اور مونگ کی دال دھوئی بے روغن اور روٹی کھلائے نوع دیگر ایک دانہ ہونٹھ پہ ہوتا ہی لازم ہے کہ اوسپر مرہم مصفی کو لگائی کہ جلدی مواد نکال لاتا ہی اور گردنمین کیلے کی پتے پر روغن گل چرب کرکے باندھی کہ یہ رعایت ورم کی ہے اور اوسکا علاج جلد کرنا چاہیی کیونکہ پھوڑا پھٹ

مین اوترجاتاہی اور اوسکے باہر پھوٹنیکا مرہم یہ ہے نسخہ بہروزہ دو تولہ ریوند چینی
چھہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملاؤ اور پانی سے اِس مرہم کو دہولے اور لگاؤ
جبکہ پھوٹ جائی اور مواد نکلجائی تو یہ لگائے دوا رسوت ایکماشہ چوب تگر تین
ماشہ گائے کے گھی مین ملاؤ اور اگر کڑاہی مین حلکرے اور لگاؤ اللہ چاہے تو
اچھا ہو جاوی گا نوع دیگر ایک پھوڑا ڈاڑھ مین ہوتاہی اوسکا علاج یہ ہے ادویہ
برگ نیب برگ بکائن برگ سنبھالو برگ نربان ان چارون کو برابر وزن کرکے
جوش کرے اور بھپارا دی اور اوسی کو باندھے اور اسی پانی کی کلی کرے اگر اندر
پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بدانت اوکھاڑی اچھا نہ ہوگا اور جو یہ
پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اوسکو چیر ڈالے اور چار پارہ کری اور نیب و نمک
باندھے اور مرہم اونمین سے لگائے جو اوپر بیان کئے ہین اور جو نہ اچھا ہو تو یہ مرہم
لگاؤ ادویہ روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایکتولہ مردارسنگ
پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے لبعدہ اِن سب کو
پیسکر ملاؤ جبکہ پکجاوے تو حلکرے اور لگاؤ اور جو اندر پھوٹے تو وہ کلی کرے جو خناق کر
حال ہین اور منہ کے پھوڑی مین خشک دوائیان جو اوپر بیان کی ہین وہ کرے اور
زخم اندر سی صاف ہو جائے تو وہ تیل بھرے جو اوپر بیان ہوا ہی اور یاد کے لیے
دوبارہ لکھا جاتا ہی وہ روغن تارپین یا روغن جلپائی کہ روغن انگریزی ہین لگاؤ
اور اگر منہ کے اندر چھوٹے چھوڈ آتے ہون تو برف کا پانی لے کے کلی کرے

خداچاہے تو اچھا ہوجائیگا نوعدیگر ایک پھوڑا ٹھوڑی پر ہوتا ہے اور
اوسکے گرد پر سُرخی ہوتی ہے اوسپر مرہم زنگار لگاوئے یا وہ جسمین ریوند چینی اور
بہروزہ ہی جب کہ مواد نکلجاوئے توسیاہ مرہم لگائے اور اوس کے نیچے اگر گٹھلی ہوجاوے
تو نیب کی پتی اور جیت کی پتی اور نمک پیسکر باندھے جب کہ وہ پکجاوے تو مرہم لگائے
جو ابھی بیان کیے ہین نوعدیگر اور کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی دوا ہری
لکو برگ نیب ان دونون کو جوش کرے پہلے بھپارہ دے اور دہی کا پانی ڈالے اور
نکالے بعد اوسکے نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملاکر گرم کرے اور ڈالے اور ایک
پھوڑا چھوٹا سا اندر کان کی ہوتا ہے اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پھٹکری سفید یا کف
دریا یعنی سمندر پھین پیسکر کانین ڈالدے اوپر سے لیموی کاغذی کا عرق ڈالے اگر
وہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو مدار کے درخت کا زرد پتا گرم کرکے عرق اوسکا نچوڑ دے
جب کہ مواد اور درد جاتا رہے تو مولی کے پتے اور میٹھا تیل جلاکے ڈالے خدا نے
چاہا تو اچھا ہوجائیگا نوعدیگر اور دانتونین دہویا ہلتے ہون یا خون جاری
ہو یا بو آتی ہو اوسکا علاج یہ ہی نسخہ کتھہ سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چھ ماشہ مازو سبز
چھ ماشہ ان تینونکو جو کوب کرکے سیر بھر پانی مین جوش کرے جب آدھا جلجاوے تو
کلی کرے اور ایک دوا یہ ہی نسخہ زاج سفید تین ماشہ پوست انارین تین ماشہ ہلیلہ زرد
تین ماشہ سیر بھر پانی مین جوش کرے اور برگ ترنج اور دانتون کے ملے اور ایک دوا
یہ ہی کشنیز سبز سرکہ تند مین پیسکر ملے اور ایک دوا یہ ہی نسخہ پوست درخت تاڑ یوست

کھجور پوست درخت کچنال پوست مہوہ سب کو جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن کرکے رومی مصطگی چار ماشہ بیخ مونگا سفید چھہ ماشہ مازوی سبز بریان چھہ ماشہ کتھہ سفید چھہ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ ان سب کو پیسکر بطور مسی کے ملے خدا چاہی تو فایدہ ہووے نوع دیگر اور اکثر سر مین گنج ہوتا ہی اوسکی دوا یہ ہی نسخہ فلفل گرد چھہ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونون دواؤن کو گاے کے گھی مین جلائے اور ہاون دستہ سے خوب گھوٹے جب کہ مثل مرہم کے ہوجائے تو گھی اور یہ لیکر پانی مین گھولے اور مقطر کرے پہلے اوسکے پانی سے سر کو دھوئے بعدہ یہ مرہم لگائے اور اگر فایدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ فلفل سیاہ چھہ ماشہ کمیلہ سبز چھہ ماشہ برگ حنای سبز چھہ ماشہ آملہ خشک چھہ ماشہ برگ نیب چھہ ماشہ توتیا سبز چھہ ماشہ پہلے روغن تلخ پانچ تولہ کڑاہی مین گرم کرے پھر ان دواؤن کو ڈالے جب کہ جلجاوے تو گھوٹے اور لگائے نسخہ ہالم یعنی چنسر دو تولہ جلائے جب کہ مثل کوئلے کی ہوجائے پیسکر روغن تلخ مین ملائے دو پہر دھوپ مین رکھی پھر اوسکو لگائے خدا چاہی تو اچھا ہو جائیگا اور سر کے پھوڑی کے اقسام اور علاج بہت ہین اگر اونکا سب حال بیان کرتا تو طول ہو جاتا اسواسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑی سر مین ہوتے ہین اونکا علاج گر ان مرہمون سے کرے تو اچھا ہی کیونکہ یہ مرہم خوب ہین نوع دیگر ایک پھوڑا اگر دگرد قسم خنازیر کے ہوتا ہی اور اوسکو کنٹھ مالا کہتے ہین اوسکی صورت پہلے ایسی ہوتی ہی کہ داہنی جانب یا بائین جانب گٹھلیان ہوتی ہین اوسکا علاج یون کری کہ پہلے تو تحلیل

کرنے کی دوا کرے اگر تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے نسخہ خاکستی پانچ
تولہ سورنجان تلخ ایک تولہ کندر ایکتولہ انکوہری کاسنی کے عرق مین پیسکر لگاوٗ
اور اوس کے پتے گرم کرکے باندھو جب وہ کٹھلیان معلوم نہون تو فصد اور پتے
کرائے اگر اس سے فائدہ نہو تو عرق اور پتے موقوف کرے اور سوئے کی عرق مین
ان دواؤنکو ملاکر لگائے بر تقدیر اگر تحلیل نہون یا کم کم تحلیل ہون تو اوسکے بعد
یہ لیپ کرے نسخہ گلسرخ گل ارمنی گلنار مکوی خشک دم الاخوین تخم مورد ایک
ایک تولہ ان سب کو لیکر اور پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکے ملاکر اور
گولیان بناکر سایہ مین خشک کرے اور انگور کے رس مین گھسکر ایک گولی
لگاوٗ خدانخواستہ تحلیل نہو اور ایک جاسے تو اسطور پر علاج کرے نسخہ روغن تلخ
آدھ پاوٗ ایک گرگٹ اتوار یا منگل کو مارے اور مدار کے پتے ساتعدد اور بہلاوان
ساتعدد ان سب کو جلاوے اور خوب گھوٹے لگاوٗ اور خدانخواستہ صورت زخم
کی اسطور پر ہوکہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہے لوعدیگر ایک زخم گردن
مین ہوتا ہے کہ اوسکو دھکدھکی کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہیکہ گو آتی ہے اور
اگر دلنسی چھاتی کے نیچے تک زخم ہوتے ہین اگر زخمون مین کٹھرے ہون تو علاج
اگری استادون نے لکھا ہے کہ یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ
کف دریا پاؤ بھر لے اور اوسکو پیسکر چھانکر ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اوسکے اوپر
جامن کے پتے پانی مین پیسکر پی لے اور زخم پر لگاوٗ لوعدیگر ایک گھونس مار کر

الآلایش اوسکے پیٹ کی نکالڈالے اور دو چھچھوندرین مارکر آدھ سیر روغن تلخ مین جلائی اور صاف کرکے لگائی نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ پاؤ لیکر منگل یا اتوار کو نرگٹ اوس مین جلائے اور نیب کی سونٹے مین ایک پیسہ جاکر کڑاہی مین خوب گھونٹو جب کہ آدھا پیسہ گھس جائے تو اوسکو لگائے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی باسی پانی مین گھسکر لگائی نسخہ یا گوہ سور کا لڑکے کے پیشاب مین گھسکر لگائی نسخہ یا ایک چھچھوندر مارکے بنوا گنڈی مین جلائی جب کہ کچھ جلنے کو باقی رہی تو بجھائی اور بنگلے پان مین اتوار منگل کو کھلاؤ اور پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلاوی مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہو کسواسطے کہ بعضی دوا صاحب عارضہ کی منھ پر نہین کہتے ہین کیونکہ دل مین شبہہ جاتا ہی نوع دیگر ایک پھوڑا الغبل مین ہوتا ہی وہ بھی خنازیر سے ہے اوسکی صورت یہ ہی کہ بعض آدمی کے کئی گٹھلیان ہوتی ہین ایک وہین سے پکجاتی ہے اور آلایش نکلکر اچھی نہین ہونے پاتی ہی کہ ایک دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسیطور دفعہ دفعہ کرکے چھ سات ہوتی ہین اور ایک صورت یہ ہی کہ ایک گٹھلی ہوکر پک جاتی ہے اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہی اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہی بے اسکی اچھی نہین ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑی کی وہ صورت ہوتی ہی جو اوپر بیان کیا ہی اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے ورم سا ہوتا ہی ساتھ سختی کے وہ بہت عرصے مین پکتا ہی بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتی ہین تو خون نکلتا ہے پس یہی خرابی ہے جب کہ نیب بندھ چکتی ہے تو بعد مرہم

لگانے کے پانی نکلتا اور اسی طور سے طول ہو جاتا ہے اُسکا علاج یون کرے کہ پہلے دو پٹیان باندھے جو ڈاڑھ کے پھوڑے مین بیان کی ہین جب نرم ہو تو وہ مرہم لگاوے جس مین پان پاو کا مغز ہی پایہ والگاوے نسخہ میدہ گندم اور زردی انڈے کی ملا کے لگانے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دیکر پیپ اور شہد اور پھٹکری نمک باندھے اور یہ مرہم لگاوے نسخہ توتیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص موافق اوسکے ملاوے اور جلاکے جب کہ شکل مرہم کے ہو تو لگاوے اگر فائدہ نہو تو یہ مرہم لگاوے نسخہ خوک کی ہڈی اور بال اوسکے جلاکے دونون اجزا ایک ایک تولہ لے کر دو تولہ اوسکی چربی مین ملاوے اور جلاکے خوب اور لگاوے نسخہ اور جو زخم خشک نہو تو ان دونون مین سے ہڈی ہو یا بال ہون ایک ایک کو جلاوے خشک ہو جائیگا اتنا خیال رکھے کہ پانی ندے اگر پانی دے تو اوسکا سبب دریافت کرے اور مزاج بشر کا چار طرح پہ ہوتا ہے پانی رطوبت سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرے سے نکلتا ہے اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالی یبوست سے نکلتی ہے لازم ہے کہ ان مرہمون سے جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا چھاتی کے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے ڈورا سا ہوتا ہے اسیطور پر بڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوڑی کے تو تحلیل کرنا اچھا نہین کیونکہ بائین طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر نہ جاوے اور اگر داہنی طرف ہو تو کچھ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچھ ڈر نہین اور پک جاوے تو چیرا لگے

مفید الاجسام

نسخہ

اورنیب باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیاے سبز ایک
رتی صابون ولایتی ایک ماشہ اِن سب کو گھی گائے کا پانچ تولہ لیکر
ملائے اور پانی سے دھوکر لگائے اِسی صورت کا پھوڑا کرکے خواہ جوان
کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہے اور خون صفرے سے
اور پیپ رقیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق مزاج
کے دیتا ہے اور علاج ساتھ دانائی کے کرے اسطرح پر کہ پیپ سفید مائل
بزردی ہو تو جلد اچھا ہوجائے گا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ
کاشغری چار ماشہ اسی مرہم مین جو بیان کیا ہے ملالے اور لگائے اگر
خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا آگے جیسی صلاح اُستادون کی ہووے ویسا
کرے لو بعد یگر ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہے اوسکا
بھی علاج اسیطرح کیا جاتا ہی کہ اوپر بیان کیا ہی اور اوس پھوڑے مین پہلے
وہ مرہم لگائے جس مین انڈے کی زردی ہے یا وہ مرہم لگائے کہ جس مین
نان پاؤ کا مغز ہے اِن مرہمون سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے
تو وہ مرہم لگائے جس مین آنبہ ہلدی ہے جب دیکھین کہ نہین پھوٹتا ہے تو
نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور زخم کا منھ اوپر ہو اور پیپ
دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اوسکے نشتر دے یا گدی کر نیچے باندھے اور دودھ
پلانا بچے کا موقوف نکرے اور جو احتیاط بچے کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلائے

اور مرہم یہ لگائے نسخہ فوفل نیم بریان چھ ماشہ کتھہ سفید نیم بریان چھ ماشہ اور سیندور گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پہلے گھی گاے کا سات تولہ گرم کرکے موم زرد ایک تولہ ڈالے اور سب دواؤن کو پیسکر ملاؤ اور آنچ سے جدا کرکے خوب گھوٹے جبکہ سفید ہو جائے پارہ چھ ماشہ ملاکر حل کرے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ زرد مسور کی دال کے برابر اوپر اور گوشت کے اندر ایک گٹھلی ابھرنے کے ہوتی ہے وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ اچھا ہو جاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک دو برس کے آم کے برابر ہو جاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اوسکے سات آٹھ مہینے کے بعد آم کے برابر ہو جاتی ہے جب اسقدر کو پہنچے تو ورم اور درد کیساتھہ بخار بھی ہو جاتا ہے اور دوائیان پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے اور اس گٹھلی پہ دوائیان گھر کی اور اون لوگونکی لگاتے ہین کہ جو اس فن سے ناواقف ہین اور جراح سے یہ فرمایش ہوتی ہے کہ اسکو تحلیل کرے اور یہ قسم تہر کے ہوتی ہے نام اسکا کنگر بیل ہے اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹے سے نہین کٹتی تو میری راے ناقص مین اسطرح سے آتا ہے کہ جو اوسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرے کیونکہ دوا یا تے مزاج سے وہ خوب واقف ہے اوسکی راے اور اپنی راے شریک کرکے کہ محلل ہون غیر محلل نہون اور انگریزی دوا کو لوگ تاب نہین لاسکتے اسواسطے حکیم کی راے کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کریگا پہنچو اور لیپ کی دوائیان یہ ہین پہلے بھپارا دیوے ان پتونکا برگ سنبھالو گلگاکان یعنی مہوہ دونون کو جوش کرکے باندھے اگر اس سے کچھ پھوڑے کی تحلیل

مفید الاجسام

ہونے کی صورت پائی جاوے تو اوسی کو بامر ہو نہین تو سونے کا ساگ جوش کر کے باندھے اور اس سے بھی فائدہ نہو تو یہ لیپ لگائی نسخہ ناخونہ ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ گل بنفشہ اشق رومی تخم کتان چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گرم کر کے لگائے جو اس سے فائدہ ہو جاوے تو حکیم کہا چاہئے کہ اب تنقیہ مناسب ہے مسہل عمل وفصد کیجیو اور بر تقدیر فائدہ نہو تو وہ دوا لگائے کہ جس مین خاکسی ہے اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہے نسخہ مردار سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی مکوے خشک مساوالوزن ان سب کو پانی مین پیسکر لگا جو ان دوائیون سے بھی فائدہ نہو تو اس طرح علاج کرے کہ اس پھوڑی کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہے اوس پر جیت کی پتی اور نیب کی پتی اور نمک سانبھر پانی مین پیسکر باندھے اور گرد اوسکے وہ لیپ لگائے جو اوپر بیان کیے ہین اگر اس پتی سے پھوٹ جاکے تو بہتر ہے نہین تو پوست درخت بنیس کو پانی مین پیسکر لگاکے اور جو کسی چیز سے فائدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ مین پھل سرخ صمغ عربی قرنفل صابون ولایتی گوگل بھنسیا برابر وزن کر کے پانی مین پیسکر کپڑے مین ضماد کر کے رکھ چھوڑے وقت حاجت کے موافق پھوڑی کے پھاہا گرم کر کے لگاؤ اور جو پھوٹ جائے تو وہ جیت کی پتی کی ترکیب بیان کی ہے لگائے جب کہ سختی کا نام باقی نرہے تو ان مرہمون سے جو اوپر بیان کے گئے ہین کوئی تیز سا لگائے

اگر پھوڑے کے پھوٹنے کے بعد بدگوشت ہوجاوے تو علاج نکرے اور اگر کرے تو یہ کہے کہ اب ساری چھاتی کٹوا ڈالے تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہے کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور جرّاح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگاوے جس سے زخم بالی ندے اور چھاتی نہ کاٹی جاوے اور آگاہ ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی جاوے وہ مرہم یہ ہے اسنخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ اِن سب کو ملا کر پکائے جب کہ تار بندھنے لگے تو لگاوے اور دیکھے کہ خون دیتا ہو یا پانی اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہو اور بو آتی ہو اور پیپ سیاہ نکلتی ہے اور سپیدی مثل پھپوندی کے ہوتی ہو پھر اوس زخم کا علاج نکرے کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہو کہ زخم چار طرف سے سرخ ہوتا ہو اور پیپ گاڑھی مائل بزردی ہوتی ہو اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو علاج بخوبی کرے خدائیتعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہوجاوے گا فوعد یگر ایک پھوڑا سینے پر کوڑی کی جگہ ہوتا ہے اوسکو بھی تیز مرہموں سے پکا کر پھوڑ ڈالے یا چیر ڈالے اور اوسکا بھی علاج جلدی کرے کسواسطے کہ یہ پھوڑا رہ جاتا ہو اور جو زخم مین سامنے تہی جائے تو علاج نکرے اگر تہی داہنے یا بائین جانب کو جائے تو علاج اوسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑون کا حال بیان کیا ہے فوعد یگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی پر ہے جو حال چھاتی سر اوپر کے پھوڑے کا بیان کیا ہو اور وہ مرہم لگاوے جس مین

کو کنار سوختہ ہے **نوعدیگر** ایک پھوڑا ناف سے اوپر ہوتا ہی اوسکا علاج ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگاؤے جس مین رسوت اور چوب تکہ ہو **نوعدیگر** ایک پھوڑا اپیڑو پر ہوتا ہی اوسکا عرض وطول بہت ہوتا ہی برابر تربز کا اوسکا علاج بھی جلدی کرے اسطرح کہ سیاہی آنی نپاوے اور جبکہ سیاہ ہو جاوے تو علاج نکرے کیونکہ یہ پھوڑا لاعلاج ہی مگر جو دل چاہی تو یہ علاج کرے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ** برگ نیب ایک سیر زرد چوب آدھہ پاؤ لاکر خام آدھ پاؤ پہلے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کے برتن مین گرم کرے اور نیب کو ڈالے جب کہ نیب جلکر سیاہ ہو جاوے تو اوسکو دور کرے ان دونو دواؤ نکو جو کوٹ کرکے ڈالے جب کہ وہ بھی سیاہ ہونے لگے تب تیل کو چھانکر رکھے اور لگائے جو کچھہ فائدہ نہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے آگے جیسی صلاح اوستادونکی ویسا کرے مگر میری رائے ناقص مین یہ ہے کہ کسی حیلے سے علاج موقوف کرے اور بہت سے پھوڑے آگے کی جانب کو ہوتے ہین اور علاج کرنے سے اچھے ہو جاتے ہین اور یہ پھوڑے جو بیان کئے ہین معرکے ہین اور علاج کرنا انکا بہت مشکل ہی اگرچہ علاج کرنا پھوڑون کا آسان ہی لیکن علاج اوسکا ساتھ غور کے کیا چاہیے۔ **نوعدیگر** ایک پھوڑا اپیڑو اور ران کے درمیان مین ہوتا ہی اوسکو بھی خنازیر مین سے لکھتے ہین اور عرف مین بدمشہور ہی کہ اوسکی طرح یہ ہے کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی ہے اور اوسکو آتشک کے شبہے سے چھپاتے ہین حالانکہ پھوڑا بچے کو بھی ہوتا ہی

نوع دیگر اسقاط حمل کے بیان مین

اور جو پوشیدہ نکرین تو جلد تحلیل ہو جائے اور یہ پھوڑا بہت مشکل ہوتا ہے
اوسکے بٹھانے کی یہ دوائیان ہین نسخہ چونا ایک تولہ ساری انڈے کی سفیدی
ان دونون ملاکر لیپ کرے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی گھسکر گرم کرکے
لگا کر یا اسبغول کو پانی مین پیسکر لگائے یا لیپ کرے نسخہ کتھہ سفید تج قلمی
املیلہ سرخ گوند ببول چھہ چھہ ماشہ ان سب کو موافق پھوڑے کے پانی مین لت
کرکے لگائے اور جو تحلیل نہو تو پکاوے دوائیان پکانے کی یہ ہین نسخہ
ایک انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ ان کو
ملاکر رکھے اور لگائے اگر پھوٹ نہ جائے تو نشتر دے اگر نشتر دینے مین کچا ہو نکلے
تو برگ نیب اور مکوے سبز اور برگ نرمہ اور برگ جیت برگ بکائن ان سبکو جوش
کرکے بھپارا دے اور یہی باندھے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ خوب نرم ہو کر
مواد نکلجاوے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھہ پاؤ گرم کرکے دو تولہ
موم سفید ملائے بعدہ رال سفید سات تولہ ملائے جب کہ پگھل جائے تو ایک پیالہ پانی مین
سے دھووے اور عرق بھنگرا چار تولہ ملاکر زخم پر لگائے اور ایک لیپ ہے کہ شروع
مین تحلیل کرتا ہے اور تیار کو پھوڑ دیتا ہے اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہے نسخہ چھچھیہ
حالون تخم قلمی تخم کتان تخم حلبہ ایک تولہ مصبر کنگری صابون کو گل بھنسیار و نیم
بجی سرخ چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر چھانکر موافق پھوڑے کے پانی مین گرم
کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندھے اور اس لیپ سے کے۔

فائدے بہت ہین کسواسطے کہ اگر چوٹ لگے تو بھی موقوف کرکے عوض اوسکے نمک لاہوری ڈالے اگر چوٹ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو البتہ ہڈی بڑھ جاوی اور سب ادویہ بدستور رکھی خدا چاہے تو اچھا ہو جاوی گا نوع دیگر ایک پھوڑا فوطون کے نیچے ہوتا ہے اوسکو بگندھر کہتے ہین اوس مین بخار اور ورم ہوتا ہی اوسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بد کے کہ اوپر بیان کیا ہی کرے اور اسکو پہلے بھپارا دی بعد اوسکے یہ لیپ لگاوی جس مین السی اور تیھی ہی جب کہ نرم ہو جاوے تو نشتر دی کچھ تامل نکرے بعد نشتر کے پنبہ اور نمک باندھی اور یہ مرہم لگاوی نسخہ پہلے گھی گاے کا سات تولہ لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے سیندور گجراتی دو تولہ شنجرف وزیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھہ سفید زاج سفید فوفل ایک ایک تولہ توتیا سبز ایک ماشہ ان سب کو پیسکر ملاوی اور آگ پر رکھی جب کہ قوام پر آوی تو سرد کرکے رکھی اور لگانا شروع کرے اگر اس سی فائدہ نہو تو وہ مرہم لگائے جس مین برگ کنار ہی اور جو رہ جاوی تو تیزاب لگائے جس مین گرگٹ ہے خدا چاہے تو اچھا ہو جاوی گا نوع دیگر ایک پھوڑا مقام براز مین ہوتا ہے اوسکو نواسیر کہتے ہین اور اوسکی طرح بہت سی ہی اوسمین ایک انداز یہ ہی کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہ ہو گا وہ پھر پکیگا اور پھوٹے گا یون ہی رہے گا کئی زخم ہون تو سب اچھے کر دے اور ایک رہنے دے کیونکہ مواد نکلتا رہے اور حکیم اور انگریز لاعلاج کہتے ہین اور کچھ بیان اسطرح پر لکھا ہی کہ ایسی دوائین

کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھہ ماشہ گرم کرکے موم خام چھہ ماشہ چربی سور نر کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سب کو پکاکر پھاہا کے پیشاب دھوکے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچوندر ایک عدد سرگین خوک سات تولہ چربی خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک آثار یہ سب چیزین جلاکر چھان کر لگائے جب اوسطرف سے غلیظ اور ریم نکلنے لگے تو علاج نکرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ نہین دیتا ہے اور کوئی بات ایسی نکالے کہ وہ علاج موقوف ہوجائے اور میری راے ناقص مین یہ آتا ہے مگر اوستاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالیٰ پاک کا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا دونون شانون کے درمیان ہوتا ہے اور اوسکو کتابون مین خنجر بیک لکھا اور کہنا بھی ہے کہ انداز اوسکا یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کیساتھ ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہوجاتا ہے دونون جانب کے چھو شبیہ ایک جانور کے ہوتے ہین اور لوگ اوسکو نیولا کہتے ہین اور مین نے بھی سنا تھا کہ کلیجہ بستر کا کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بدگوشت تھا مگر اچھا ہوتے کہین نہین دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یون دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹ جائے تو اچھا ہونا کچھ مشکل نہین ہے مگر گوشت جو دوا کی کاٹنا منظور ہو تو دوائیان یہ ہین نسخہ شہد تین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ انکو ملاکے پکالئے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کرکے لگاے اور خشک دوائیان کاٹنے کی یہ ہین

نسخہ سنکھیا سفید توتیا سبز پوستہ ادر پھٹکری بریان سُہاگہ چوکیا خام سجی گلابی
ہلدی سوختہ سبکو باریک پیسکر لگالے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک
بتی کاشٹک کی ہوتی ہے اوسکو لگائے اور چھُری سے کاٹنے مین برائی ہے کہ
ہر روز بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے مگر نشتر سے نہین کاٹتے ہین اور سب جراح
چھُری سے کاٹتے ہین اسی باعث سے وہ پھوڑا خراب ہو جاتا ہے اور گرد
اُسکے یہ لیپ لگائے نسخہ تروی خطائی زہر مہرہ خطائی تخم مور گانار فارزی
گلسرخ دم الاخوین سب کو برابر لیکے عرق مکوے سبز مین پیسکر لگاؤ مگر فصد اور قے
لازم ہے اور غذا شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگے اختیار استادون کو
ہے جیسا مناسب وقت ہو ویسا کرین نوعدیگر ایک پھوڑا مونڈھے پر ہوتا
ہے اور یہ مقام ناسور کا ہے اوسکو بھی چیر ڈالے یا تیزآب لگاسے یا خود
پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جس مین سُہاگہ اور توتیا ہے پس اگر زخم
اچھا ہو جائے اور بتی کی جگہ رہ جائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگاؤ اگر
چارونطرف سے برابر اچھا ہو تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے نسخہ پہلے شیشے
کی گولی کو گشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفید کاشغری چھ ماشہ اور
سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھہ سفید دو ماشہ گاے کا گھی چھ ماشہ
ان سبکو پیسکر گرم کرکے ملالے اور موم زرد چھ ماشہ ملاکے چلکرے اور لگائے
نوعدیگر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہے کسیطرف ہو اوسکا بھی علاج ایسا

کرے جیسا اوپر بیان کیا ہی شانے کے پھوڑی ہین اور کاندھی سے گھٹنے تک
سات پھوڑی ہوتے ہین اور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے
اوسپر یہ لگائے **نسخہ** پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے موم سفید
دو تولہ ڈالے بعدہٗ توتیا سبز دو ماشہ سوہن مکھی دو ماشہ مصطگی رومی چھ ماشہ
بہروزہ تر چھ ماشہ کرنانج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر پانچ ماشہ مردار سنگ
پانچ ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بوزہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ
سیاہ دو ماشہ سہاگہ جو کیا بریان دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سبکو پیسکر ملائے
اور پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑی
ہوتے ہین **نسخہ** ایک عارضہ انگلی مین ہوتا ہے بسہری کہتے ہین جو اوسمین
بد گوشت ہو تو نشتر دے اگر نہ لگائے تو تیزاب لگائے اور گوشت کٹجائے تو وہ
مرہم لگائے کہ جس مین گذشتہ ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ہتیلی مین ہوتا ہے
اوسکو بھی چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھیگا تو اونگلیان تھابو سے جاتی
رہینگی اگر اونگلیان سیدھی نہو تو بھیڑ کا گوبر پکا کے پانی مین بھپارا دے اور
دودھ بھیڑ کا بھی مالش ہو یا شراب دو آتشہ اور کاندھے سے اونگلی تک چودہ
پھوڑی مہر کے ہوتے ہین دونون جانب کے اور بہت پھوڑے
ایسے ہوتے ہین کہ جلد اچھے ہوجاتے ہین **نوع دیگر** ایک پھوڑا الپشت
مین ہوتا ہے کہ اوسکو اڈید کہتے ہین اور گرد اوسکے چار پھوڑے

سفید الاجسام

ہوتے ہین چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت کے بیچ مین ہوتا ہے اوسکی صورت
یہ ہے کہ مثل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول مین بہت بڑا ہوتا ہی
اور اوس پھوڑی مین ایک سوراخ بعد یک جانبکی ہوتا ہے اور پانی نکلتا ہی
یا پیپ پکی دیتا ہے اور چیچڑا نہین نکلتا ہو لازم یہ ہے کہ اوسکو چار پارہ کر ڈالی
چار انگل اور اوسکی آلایش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد
سے پاک کر رکھے لیکن بائین جانب کو خیال رکھو کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر
اگر ورم ہو جائے تو داہنے ہاتھ کی فصد باسلیق کی کھولے پندرہ تولہ خون
لے اگر اسقدر خون نہ نکلے تو بائین ہاتھ کی فصد چار دن کے بعد لے اور یہ مرہم
لگائے نسخہ جوک چونا بجی توتیا سبز صابون رالی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام
ایک ایک تولہ گھی گاے کا بارہ تولہ لیکی گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوایان
پیسکر جدا جدا برابر وزن کرکے ملاؤ جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگاؤ اور اگر زخم
بھر آنے کے بعد ورم ہو جائے اور بعد ورم کے پیچش ہو جائے تو کسی حیلے سے
علاج موقوف کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے تو یون علاج کرے اور یہ دوا پکائے
نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ چھ ماشہ ان سب کو بھگووے صبح کو چھانکر پہلے چار
ماشہ تخم ریحان پھانکے بعدہ اوسکو پی لے اور اگر اون چار دن پھوڑونمین سے
بائین جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یون ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہے
اور جو داہنی طرف کو ہو تو اوسکی صورت یہ پر علاج کرنا چاہیے اور یہ تین پھوڑے

کچھ اندیشہ کے نہین ہین جسطرح پر چاہے اوسطرح پر علاج کرے خدائیتعالےٰ اچھا کردیگا نوعدیگر ایک پھوڑا پسلیونپر ہوتا ہے اوسکا علاج جلد کرے کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہے اور بائین طرف پھوڑا پیٹ مین اوترجاتا ہی اوسمین سے غذا نکلتی ہے اور ہم نے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہین دیکھا ہی اگر اچھا ہوتا ہے تو بڑی محنت کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خدای پاک کا ہی نوعدیگر ایک پھوڑا کوکھ پر ہوتا ہے اوسکا علاج اسطرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے نوعدیگر ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہے پہلے بھپارا اون پتیون کا دے جو اوپر فوطون کے پھوڑون مین بیان کیا کی گئی ہین یا اون چیزون کا دی اور استعمال کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شور ان سب کو پیکر گرم کرکے لگاؤ اور اگر پھوڑا خاطرخواہ پک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جاے تو بھی نشتر دی کیونکہ مواد اوسکا مقام براز سے آنے لگتا ہے اسواسطی چار پانچ کرنا چاہیے اور یہ مرہم لگائے نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ سیر لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ بعد اوسکے مردار سنگ چھہ تولہ کتھہ سفید ایک تولہ کافور چھہ ماشہ توتیا چار رتی ارنڈ کی تپی کا عرق چار تولہ جلاوے اور یہ دوائیان پیکر لگائے جبکہ قوام ہوجائے تو سرد کرکے لگائے اگر پیٹ سے غلاظت کی نکلے تو یہ دوا پینے کی دیوے نسخہ برگ شہترہ صندل سفید صندل سرخ گاؤزبان اصل السوس مقشر گل خطمی گل بنفشہ چھہ چھہ ماشہ ان سب کو بھگو دی صبح کو ملکر اور چھانکر نشاستہ طباشیر زہر مہرہ خطائی دلم الاخوین

ایک ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کے جھڑکرا اور پلائی اور گرد اوسکے لیپ لگائے

نسخہ برگ شاہترہ برگ چرائیتہ تخم شہترہ ایک ایک تولہ جدوار خطائی چھہ ماشہ

صندل سفید صندل سرخ ایک ایک تولہ افیون مصری پوست خیب پوست بکائن

ایک ایک تولہ ان سبکو پانی مین پیسے اور گرم کرکے لگائے اور پشت کی جانب

جتنے پھوڑے ہوتے ہین سب مضر کے ہین اون سب پر لیپ لگانا مفید ہی خدا

چاہی تو اچھا ہو جائے نوع دیگر ایک پھوڑا چوتڑ کے اوپر ہوتا ہے اسطرف

یا اوسطرف پس علاج اوسکا انہین مرہمون سے کرنا چاہیے کیونکہ مقام تشویش کا

نہین ہے اگر اس سے اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ

لیکے گرم کری اور صابون ولائتی تین تولہ اور سفیدہ کاشغری دو تولہ سفیدہ گجراتی

دو تولہ ملائی اور گلائی جب قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور ایک مرہم ہے نسخہ

پہلے رال سفید دو تولہ لیکر باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ تیل مین ملائی اور آب دریا سے

دھوئی جبکہ خوب سفید ہو جائی تو یہ دوائیان پھر ملائے و اکتھہ سفید چار ماشہ توتیا

سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ سب کو پیسکر خوب ملائی اور لگائی نوع دیگر ایک پھوڑا

چوتڑ سے اوتر کی ہوتا ہی لوگ اوسکو بھی نواسیر کہتے ہین اور یہ پھوڑا قسم نواسیر نہین ہے

مگر یہ مقام ناسور کا ہی اوسکی طرح یہ ہی کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہی اور خود بخود درستی لگتی ہے

اوسکو بھی چار پارہ کرڈالی کیونکہ ایک جھجھرا حائل ہوتا ہے جب کہ وہ نکلجائی تو یہ مرہم

لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کری بعدہ موم چھہ ماشہ ڈالی اور

دوائین رازیانج گل ارمنی مردارسنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملائے اور ملائم آنچ مین پکا کر سرد کرے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا آگے ران مین ہوتا ہے اوسکو گنبھر کہتے ہین اسمین بھی ایک گٹھلی بڑی سی ہوجاتی ہے اور وہ ثبات سہنے کی بعد ظاہر ہوتی ہے اور اوس پھوڑے مین بھی خطا ہے ہر دفعہ کسواسطے کہ اگر اوسکو خاطر خواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اوسکے بدگو اسقدر رکاڑے کہ چار اونگل کا غار ہوجائے اور برگ نیب نمک شنگرف سفید پھٹکری ان سبکو ایک ہفتہ باندھے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ان دونون کو برابر پیسکر چھہ تولہ گھی مین ملائے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سبکو آب دریا یا آب باران مین یا آب برف سے دھوئے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا ران مین نیچے کیطرف ہوتا ہے اور یہ پھوڑا بھی انھین مرہمون سے اچھا ہوتا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتا ہے اوسکا علاج بہت مشکل ہے کیونکہ پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتا ہے جب کہ وہ پھوٹتا ہے تو اوسکی جیب سے زخم زیادہ ہوتا ہے آخر درجہ بتی جانے لگتی ہے تو وہ لاعلاج ہوتا ہے اگر علاج کرے تو اسطرح کرے کہ پہلے تیزاب لگا کے زخم بڑھا دے اور اوس مین ایک غدود سفید سا ہوتا ہے اوسکو نکال ڈالے جب کہ زخم گہرا ہوجائے تو وہ مرہم لگائے جس مین رتن جوت ہے اگر اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھہ ماشہ روغن کنجد سیاہ

دو تولہ ان سبکو کڑاہی مین ڈالکر حلکرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے خدا تعالی
چاہی تو اچھا ہو جاویگا اور بر تقدیر اچھا نہو تو علاج موقوف کری نوع دیگر ایک
پھوڑا پنڈلی پر ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی کہ پہلے ورم ہوتا ہی اگر لیپ محلل تجویز کری
لگا تو تحلیل ہو جائے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگائے نسخہ املتاس
دو تولہ گل بابونہ گل خطمی بکوے خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ
افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سب کو پانی مین پیسکر گرم
کرکے لگاؤ اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر سرخ ہو جائے تو وہ مرہم لگائے جسمین
مان پاؤ کا مغز ہی اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال کری کہ زخم کے نیچے سختی ہی
یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کرکے نشتر دی اور وہ مرہم
لگاؤ کہ جسمین آب باران ہی اور دوسری صورت اوس پھوڑی کی یہ ہی کہ پہلے
ایک چھالا سا ہوتا ہی اور اوس زخم سے دوا و نگل نیچی مواد ہوتا ہی جبکہ وہ چھالا
پھوٹ جائے اور مواد نکلے یا دبانے سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب و نمک باندھے
بعد یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کری اور شلجم سفید دو
تولہ بھلاوان گجراتی دو عدد تکیہ برگ نیب دو تولہ انکو جلا کر دور کر دی بعدہ سیندور
پانچ تولہ ملا کر ملائم آنچ مین پکاؤ جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگاؤ نوع دیگر ایک
پھوڑا پنڈلی پر چھ او نگل نیچے اوتر کر ہوتا ہی اور وہ بہت عرصے مین پکتا ہی ایک برس
دو برس کی بعد پھوٹتا ہی تو پانی دیتا ہی اور خون بھی دیتا ہی اوسمین یہ مرہم لگائی جسمین

زیرہ سفید ہے یا مرہم لگائے نسخہ مین پھل بیخ گوند ببول لونگ پھولدار چھالو
ولایتی گوگل بھینسیا ان کے تئین برابر وزن لیکر پانی مین پیسکر ایک کپڑے پے
ضماد کرے اور مومجامہ سا بنا کر رکھے اور اوس پھوڑے پر لگائی یا کسی اور نسل
پر لگائی یہ لیپ بہت خوب ہی ہر ایک کچے پھوڑی پر لگائے اور اوس پھوڑے کو
بیڑا کہتے ہین اگر وہ پک جائی تو اوس پھوڑے پر وہ مرہم لگائے جسمین صابون ہے
یا یہ لگائے نسخہ زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین تین ماشہ پہلے بہروزہ
پانچ تولہ لیکے صابون چھہ ماشہ ملائے اور پانی سے دھولے اور لگائی نوع دیگر
ایک پھوڑا گٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑی عرصے مین اچھا ہو جائے تو بہتر
ہے نہین تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہی کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا ہوتا
ہے اور اوس پھوڑیکا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہی نوع دیگر ایک پھوڑا تلوے
مین ہوتا ہی اوسکا علاج بھی یہی کرے جو بیان کیا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا پیر
کی اونگلیون پر ہوتا ہے اوسکا خیال کرے کہ آتشک کے سبب تو نہین ہے اگر یہ سبب
نہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہی اگر بسبب آتشک کے
ہو تو یہ صورت ہی کہ اونگلیان پیر کی گر پڑتی ہین اور علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہی لیکن
پانون بیکار رہ جاتا ہی اور پھوڑے تمام جسم مین بہت ہوتے ہین اگر سب کا حال بیان کرون
تو طول بہت ہو جائیگا اور اُس سے کچھ حاصل نہین ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور
تیل کے لکھے دیتا ہون کہ بہت کام کرتے ہین اوسپر لیپ لگائی تو تحلیل ہو جائیگا اور

اگر سواد قابل تحلیل کے نہو گا تو پک جاویگا اب آگے کچی پھوڑی کا بیان ہے نسخہ تین
گلاب کی گلاب مین پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگاؤ اور بنگلہ پان اوپر باندھو
جبکہ پکجاؤ تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کمیلہ سرخ کچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو
پیسکر رکھے وقت حاجت کے پانی مین پیسکر لگاؤ اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھو
نسخہ تخم ملسلہ تخم کتان تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ انکو پیسکر رکھو وقت حاجت
کے پانی مین لت کرکے لگاؤ اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ
کا ونجی چھہ ماشہ پہلے گھی گائے کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعدہ ان دواؤنکو ڈالے
جب کہ جلجاوے تو لوہے کے دستے حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اوسکو لگاوے
نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کمیلہ سرخ فلفل سیاہ برگ حنای سبز برگ نیب آملہ خشک
چھہ چھہ ماشہ توتیا چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلا کر لوہے کے دستے سے حل کرو اور لگاوے

باب دوسرا بیان اور علاج زخم مین

پس جو کسیکے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اوتر جاوے اور ضرب سے کئی ٹکڑے
ہو گئی ہون تو سب ٹکڑون کو اصل کے موافق ملاؤ اور جو جڑا ہو تو نکال ڈالو
اور اُس سوراخ پر عرق گوسہ لگاوے بعد اوس کے زخم کو ٹانکہ دو اور سینکنے کی
دوائین یہ ہین نسخہ آبنہ ہلدی سیدہ لکڑی کنجد سیاہ شکر سفید میدہ گیہون دم
روغن زرد اونکا حلوا بنا کے سینکے اور اوسکو باندھو اور اگر تلوار آری پڑی
ہو اور کاسہ سر جدا ہو جاوے تو دونون کو ملا کر باندھو اور اوسے سینکے اور یہ مرہم لگاؤ

نسخہ سفیدہ کاشغری مردار سنگ حنفس ہندی سکپور عاقرقرحا گجراتی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سب کو پیسکر چار تولہ گھی مین ملائی اور آب سے ریاہی دھوئے اور اوس زخم پر لگائے اور خیال رکھی کہ سپاہی آدمی اور جو کسی کے تلوار گرن پر ایسی پڑی کہ زخم زیادہ پڑجائے تو یہ لازم ہی کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعدہ ٹانکے لگائے اور فقط آنبہ ہلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلو وہ مرہم لگائے جس مین چوکیا سہاگہ ہے جب کہ پیپ سپید گاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ مرہم لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھی پر تلوار پڑے اور ہاتھ لٹک پڑے اوسکو بھی ملا کے ٹانکے دے اور مرہم اوسمین بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا گیا ہے اور ایک سانچہ لکڑی کا بنا کر شانے کے جوڑ پر یعنے کاندھے پر باندھے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے تو عدیگر اور کسی کی اگر تلوار گردن ہی کمر تک پڑی رو کی طرف یا پشت کی طرف اور زخم چار اونگل کا گہرا ہو تو نہ ڈرے اور علاج اوسپر دل لگا کے کرے اور فکر اوسکی بوقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہو گئے ہون تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کرے کہ فقط اوسکی جرأت ہی اور کچھ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہی الہائی ہی اسکی تقدیر مین اور اوسکو جنیو کا زخم کہتے ہین لیکن یہانپر میری جرأت یہ چاہتی ہی کہ اگر دل اور گردہ اور کلیجہ بچگیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگا کر علاج کرے کچھ ڈر نہین زندگی خدا تعالی کے اختیار ہی اور جو اعضاء رئیسہ مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج کرے کہ خطا ہی اور جو ان اعضاء مین فرق

نہ آیا ہو تو علاج کرے اور اون مرہمون سے لگائے یا جو اوس زخم کے موافق ہو وہ لگاوی یا یہ تیل بناکر لگائے **نسخہ** دارہلد زرد چوب مقشر بھر بھونجے کی چھت کا دھوان صاف کرکے دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا وزن کرکے جوکوب کرے اور آب دریا یا آب باران مین بھگودی صبح روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر ملائے اور نرم آنچ مین پکائے جب کہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتان کہنہ کو اوسمین ترکرے اوس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتان میسر آوی تو ولائتی سوت تیل مین ترکرکے بھرے اور لگائے اور خوب بندش کرے اور غذا انڈے فقط عرق مکو پلائے اور گوشت کا سالن پکاکے کھلاوے اور پرہیز کرے اور خیال رکھے کہ پیٹ لبطور پیٹ کے ہو اور سیاہی نہ ہو اور ایسی زخمی اوس جگہ رکھی جہان آواز کسی کی نہ آوے **نوعدیگر** اور تلوار ہاتھ پر پڑے اور عرصہ دو گھڑی کا ہوگیا ہو تو درست نہو گا اور تھوڑی دیر ہوئی اور ہڈی قلمی ہوگئی ہو تو ہاتھ درست ہو جاوی گا اور جو برابر کٹی ہو تو اوسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاوے گا اگر کچھ بھی عرصہ ہو جائے تو اچھا نہو گا کسو اسطرح کہ جبتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہے تب تک علاج پذیر ہے اور جب سرد ہوگیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہین اور جو اونگلیان تلوار سے کٹ جائین اور گرنہ پڑی ہو تو اچھی ہو جاوینگی اور جو کسیکے تلوار پڑے تو علاج اوسکا تجویز جراح پر موقوف ہی کیونکہ مقام فکر کا نہین ہے اور اگر کسی کے تلوار فوطون پر پڑے کہ بیضہ تک کٹجائین تو مناسب ہے کہ اندر دونون

سفید الاجسام

لکڑی ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے اور اسطرح باندھی کہ اندر ہی بضیہ کا زخم ملارہے اور اوسپر وہ روغن لگائے کہ جو انگریزون کے یہان لڑائی پر لگاتے ہین اگر میسر آوے تو مجبوری کو روغن دلبودار یا روغن چھیوٹا لگائے اور جو ترسے ناخن پا تک جو زخم ہوا وسکا علاج اوسکے موافق کرنا چاہیے سر سے پاؤن تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو اوسکا علاج وہ کرے جو کمر کے یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہے نوع دیگر اور جو کسیکے تیر لگا ہو اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چارون طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو کشادہ کرکے جب ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر کا یون معلوم ہوتا ہی کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہے اس سبب سے دریافت ہوتا ہی اور تیر جو رہجگہ رہ جاتا ہی اور کسی کے گوشت مین لگتا ہے اوسکے زخم پر دونون طرف مرہم لگاؤ اور درمیان مین ایک گدی باندھو اسطرح علاج مین پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہی گر کسیکے سینہ یا ناف مین تیر لگے اور پار ہو جائے یا اندر رہجائے اگر الگ کر نکلجائے تو ویسا علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے اگر رہجائے تو اوزار سے نکال لے یہ روغن بھرے نسخہ عرق بھنگرہ عرق گومہ عرق برگ نیب عرق چھیوٹا دو دو تولہ گل ارمنی افیون ایک ایک تولہ سب دوائیونکو پاؤ بھر روغن کنجد مین ملائے اور چالیس روز تک دھوپ مین رکھے بروقت ایسے زخم کے بیچ کام کے لاوے یا اور کسی طرح کا زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہی خدا تعالی چاہے تو اچھا ہو جاویگا اگر کسیکے تیر پڑ وہن لگا ہو تو علاج سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اوسجگہ تیر لگا ہو اور نکلگیا ہو تو بہتر ہے اگر رہ گیا ہو تو مشکل سے نکلتا ہی کیونکہ یہ مقام نہ زخم

چیرنے کا ہی اور نہ تیزاب لگانا نیک ہے پس اگر مقناطیس کو وہان پہونچاے تو بہتر ہی کس واسطے آہن مقناطیس کا عاشق ہے اور اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہی کہ جس مین عرق بھنگرہ ہے اور جو کسیکے تیر ران مین لگے تو یہ مقام بھی تیر کے رہ جانیکا ہے کیونکہ گوشت اور استخوان یہان کا گندہ ہی کہ یہان زخم چیر کر نشتر سے تیر نکالے کہ محل اندیشہ نہین ہے مگر اندیشہ یہ ہی کہ اگر زخم رہجائے تو عرصہ مین اچھا ہوتا ہی اور حال زخم جوڑون کا اوپر بیان ہو چکا ہے اسواسطے زخم کو کشادہ کرکے تیر نکالے تو ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی مین تو نہین خلل آیا ہی اگر کچھ ہڈی مین خلل دریافت ہو تو کرچین نکالکر علاج کرے اور اگر گھٹنے مین تیر لگے تو اوسکا بیان بھی یہی ہے اور مین نے گھٹنے سے پانون تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسیکے اگر لگے تو علاج اسیطور پر کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہے خدا تعالے نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا

نوع دیگر بیان گولی سے

اور جو کسیکے سر پر گولی لگے تو اوسکے دو تفرقے ہین ایک تو یہ ہے کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد مین رہ جاتی اس سبب سے سر مین ورم ہو جاتا ہی اور لوگ ناقص العقل کہتے ہین کہ گولی سر کے اندر سے نکال ڈالے مگر حال اسطرح پر ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے تو دونو جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکلجاتی ہی جو اندکے فاصلے لگی تو مغز کے اندر رہجاتی ہے اور نکالنے کی وقت حال زخمی کا دریافت کرے کہ گولی نکالنی مین تو روح مفارقت نکریگی اگر ایسا دیکھے تو علاج

نکرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اُسکے راضی ہین تو نکالے اور سر کا بھی حال دیکھا اور سُنا ہے اور زخم سر کا کم سینکتے ہین اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگائے کہ جلا ہوا گوشت نکلجائے **نسخہ** زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ ان دواؤنکو ملا کر چھچے مین پکائے جبکہ قوام آئے تو سرد کر لگائے **نسخہ** انڈے کی سفیدی ۳ عدد شراب دو آتشہ چار تولہ ملا کر لگائے **نوع دیگر** اگر گردن مین گولی لگے تو اوسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسیکے سینے مین لگے تو حال یہ ہے کہ جسطرف کو بستر پھیرتا ہے اُدھر گولی بھی پھرتی ہے اگر کوئی زوردار ہے تو نکلجاویگی اگر کمزور ہے تو رہ جاویگی لازم ہے کہ اوسکو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اوسکا خمدار ہوتا ہے اور خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہے اوسکا لحاظ بھی ضرور ہے اور بعضی گولی کپڑے سے لپٹی ہوتی ہے تو وہ گولی نکلجاتی ہے اور کپڑا رہ جاتا ہے اور جسطرف گولی نکلجاتی ہے اوسطرف کا زخم کشادہ ہوجاتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے کو خواہ چیر کر خواہ زخم بڑھا کر نکال لے اور کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم مین کپڑا ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہے اور پیپ پتلی نکلتی ہے پس لازم ہے کہ زخم کو خوب صاف کرے کس واسطے کہ جب صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکلگیا تو زخم اچھا ہوگا اسواسطے پہلے صاف کر لیتے ہین کہ خطا نہو اور علاج رہتی ہین کرے گھبرائے نہین اگر سینے سے پیڑو تک کسیکو گولی لگے تو اوسکے علاج کی بھی یہی صورت ہے **نوع دیگر** اور جو کسیکی فوطوں مین یا رانکی

پنڈلی تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی ہو
تو گولی نکالکر خوب زخم کو دیکھے کہ ہڈی آیا نہین ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے
نکال ڈالے اور بڑی ٹکڑی وہین جما دے اور اوسکے اوپر سوت ولایتی خشک بھر دے
اور مرہم اشکن کا پھاہا لگا دی یا تھوڑا مرہم لگا دی مگر اجزا ولایتی ہون اور خوب کسکر
باندھی بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی جمی ہی یا نہین اگر جم گئی ہو تو بہتر نہین
تو اوسکو بھی نکال ڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کری اور خیال رکھی کہ زخم سفید
اور سیاہی گرد زخم کے اور بو زخم مین تو نہین آتی اور پیپ پانی سی تو نہین نکلتی کسواسطے
کہ جو یہ باتین ہون تو بڑا عیب ہے اور گولی کے زخم مین وہ دوا لگائی جو سر کے زخم مین بیان
کیا ہی اور اوس دوا کو لگائے کہ جس مین انڈے کی سفیدی ہے اوس دوا کو پرانی روئی
مین ترکر کے لگائی اکثر یہ تجربہ مین آئی ہے خداوند تعالیٰ تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر اور
جو کسیکے زہر کی بجھی تلوار یا تیر کٹار لگے تو حال اوسکا یون دریافت ہوتا ہی کہ زخم تو
اوپر پڑہتا جاتا ہی اور گوشت گلتا جاتا ہی اور بو آتی ہی اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا
اور خون اور گوشت اوسجگہ کا سیاہ ہوتا ہی پس لازم ہے کہ پہلی تمام سیاہ گوشت زخم کا
کاٹ ڈالی اگر خون جاری ہو تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہی اور دوسرے دن
گیرو نمک پھٹکری نیم گرم کرکے باندھی اور یہ مرہم لگائی نسخہ پہلے گھی گای کا آدھ پاؤ لیکر گرم
کرے اور موم ایک تولہ ڈالی جبکہ ملجائے بعدہٗ کمیلا ایکتولہ رال سفید رتن جوت ایک
ایک تولہ ملا کر ایک جوش خفیف دے اور اتار کر سرد کرے ایک پھاہا موافق زخم کرتا

لگائی اور اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حال یہ ہے کہ اسمین پانی میلا سا نکلتا ہی اور اسمین مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جسکو کچا لہو کہتے ہین اور زخم زہر باد کا جلد بڑھتا ہے اور یہ عرصے مین بڑھتا ہے اور زہر باد مین جلد گلتا ہے اور اسکا عرصے مین اور زخم زہر باد مین آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے اور اس مین درد بہت ہے اور مریض زہر باد کو چین کسی وقت نہین آتا اور ایسے زخم والے کو جسقدر کہ درد ہوتا ہی اوس سے زیادہ نہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ علاج ساتھ دانائی کی کرے تو جلد اچھا ہو جاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کریچ ہڈی کی نمودار ہو تو پھر تیزاب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال دے نسخہ تیزاب عرق لہسن عرق لیمو کاغذی چار چار تولہ سہاگہ چوکیا توتیا سبز ایک ایک تولہ ان دونون کو پیسکر باریک اوس عرق مین ملاوے اور چار دن تک دھوپ مین رکھے وقت حاجت کے ایک قطرہ اوپر زخم کے لگاوے بعدہ مرہم کا پھاہا رکھے نوع دیگر اگر کسیکو جانور نے مارا ہو یا وہ کوٹھے سے گرا پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اسکے زخم ہو گیا تو علاج اوسکا موافق اوسکے کرے کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسیکی ہڈی ٹوٹ جائی تو یہ لیپ لگائی نسخہ پرانا کھوپرا آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر اور پیسکر لیپ کرے اور زخم اوپر آگیا ہو تو وہ حال اوسکا اوپر بیان کر چکا ہون اوسکا پھاہا بنا کر لگائے خدا تعالی چاہی تو ہو جائیگا نوع دیگر اور اکثر لوگون کے ہاتھ مین جاڑے کے موسم مین پھانس

ٹھی کی لگ جاتی ہے اور بسبب اوسکے ہاتھہ تنگ ہاتا ہے اوسکا علاج یہ ہی کہ پہلے ہاتھہ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگاؤ نسخہ اجوائن خراسانی گوگل بھینسیا صابون ولایتی نمک لاہوری قندسیاہ ان سبکو وزن برابر لیکر پانی مین پیسے جب کہ مثل مرہم ہوجائے تب اوس زخم پر لگاؤ اگر بر تقدیر اس سے بھی اچھا تو وہ مرہم لگائے کہ حال اوسکا اوپر بیان کر چکا ہون اور اگر اوس سے بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگاؤ نسخہ صابون قندسیاہ میدہ گندم ایک ایک تولہ پانی مین پیسے اور پھاہا بنا کر لگادے بعدہ ایک پان گرم کرکے باندھے اور سب سینکے اگر زخم ہاتھہ کا اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف نہو تو زخم پر یہ تیزاب لگا کر کشادہ کرے نسخہ تیزاب گندھک توتیا دو دو تولہ زاج سفید نوسادر دو دو تولہ ان سب کو باریک پیسکر آدھہ پاو دہی مین ملاکر ایک ہانڈی مین رکھو اور مثل چوئے کے مقطر کرلے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر لگاؤ مثل غار کی وہ زخم ہوجائیگا بعد اوسکے اوسی مرہم کو لگاؤ خدا چاہی تو اچھا ہوجاویگا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین

جان تو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک صورت یہ ہی کہ کسی طوائف کی یہ عارضہ ہوتا ہے جو مرد کہ اوس سے بسبب تقاضای جوانی تمیز نہ کرے ساتھہ اوسکے ہم بستر ہوتا ہے چنانچہ نقل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی اور جب کہ وہ شخص حرکت کر چکتا ہے تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنی ایک دانہ پڑو یا دنڈی پر یا فوطون پر برنگ زرد ہوتا ہے اوسمین جلن ساتھہ خارش کے بہت ہوتی ہے

ہوئی ہے اسکو وہ شخص کبھی ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہو جاتا ہے
تو نادانی سے وہ شخص اوس پر سنگ جراحت یا کتھ لگاتا ہے جب کہ زخم پیسے کی برابر
ہو جاتا ہے تب لوگوں سے ظاہر کرتا ہے لوگ اوسکو دوا چھے دن منیچی کی وقت میں
اوسکے یا منھ آگیا یا دست آئے اور کوئی کھانے کو دودھ بتاتا ہے اوسمیں بھی
دست اور منھ آتا ہے اور اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اوسکا اعتبار
نہیں ہے لازم ہے کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہے کہ اوس
دیکھے کہ زخم کتنا بڑا ہے اگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہیں ہوتا ہے اور علاج
کی صورت یہ ہے کہ پہلے یہ مسہل دے نسخہ مسہل مغز حب السلاطین سہاگہ چوکیا خام
مویز منقی انکو برابر وزن لیکر پیسے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھانے کی یہ ترکیب ہے
کہ پہلے تین روز یہ دوا پلائے نسخہ گلسرخ تین ماشہ مویز منقے سات دانہ بادیان چھ ماشہ
نلوہ خشک چھ ماشہ سنائی مکی دو ماشہ ان سب کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر ایک جوش
دے اور گلقند ایک تولہ پیسکر ملائے اور پلائے اور تینوں دن کھچڑی کھلاوے بعد گولیا
دو ٹکڑے کرکے کھلاوے اور اوپر اوسکے گرم پانی پلاوے اور وقت تشنگی کے بھی
گرم پانی پلاوے شام کے وقت کھچڑی مع روغن اور دہی کھلاوے دوسرے
دن بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک تولہ ملائے اور اول اسبغول
چھ ماشہ کھلا کے یہ دوا پلائے اس طور سے تین جلاب دے بعد اسکے یہ گولیاں
کھلائے نسخہ اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عقرقرحا گجراتی قاقلہ سفید نو نو ماشہ

بھلاوان سات ماشہ کنجد سیاہ دو تولہ سیماب نیلگون چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ
سب کو تین روز تک خوب گھوٹے اور ماشہ بھر کی گولی بنائو اور کھلائے اور غذا
گوشت روٹی کھلائے اور تشفی مریض کے واسطے یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی
گائے کا ایک تولہ دھوئے شنجرف ایک ماشہ رسکپور تین ماشہ مردار سنگ تین ما
رسوت تین ماشہ عقرقرحا گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری تین ماشہ ان سب کو یکبار
پیسکر ملائے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہی اگر کچھ کم ہو تو مرہم لگانا
موقوف کری اور وہ گولیان کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے ہفتہ بھر کھلا کر دیکھے
کہ کیا طور ہے اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیان اور کھلائے اور کچھ فائدہ نہو تو
بدل دی اسطرح سے کہ مریض کو معلوم نہوا اور یہ دوا دے نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل گلدار
الیس عدد فلفل گرد اکیس عدد اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملاؤ دودھ بڑ کی بالائی
مین لت کر کے نو گولیان بنائو اور ایک گولی ہر روز کھلاؤ اور ترشی اور بادی چیز کا
پرہیز کرے اور اکثر یہ ہوتا ہی کہ بعد دو چار دن کے یہ عارضہ ہونیوالا تھا کہ یکایک اوسترالینے
مین زخم لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ زخم استرے کا ہی اوسپر دوائیان لگائین جب کہ اچھا نہوا
تب لوگون سے ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دھو یا گھی وغیرہ دوائین سُنی سنائی
بیفائدہ بتائینگے اور جو نادان ہین اونھون نی کہا جراح کو دکھاؤ لازم ہے کہ جو جراح
علاج کرے تو اُسطرح رسی کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اوسکے موٹے ہین اور اندر زخم
کے دانے ہین اور چوڑا کتنا ہی اور مزاج مریض کو دیکھو کہ کیا ہے اوسکے مزاج موافق دوا

وے اگر مسہل لینے کی طاقت ہو تو دی نہین تو یہ دوا کھلاؤ نسخہ توتیا دو نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ یک و نیم تولہ کتھہ سفید دو تولہ فلفل سفید سات ماشہ ان دواؤنکو دو سیر عرق لیمو مین حل کرے جب کہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کراوی باقی جو چاہے کھلادے نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چھہ ماشہ چمالگوٹہ تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر کنار دشتی کی گولیان بناکر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھلاوے دال مونگ اور کدو شیرین اور اوسکے کھانے سے ایک دو دست آیا کرینگے اگر قے ہو تو کچھہ ڈر نہین ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر مین ہوتا ہے اسواسطے ایسی دوا اوسکو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے کہ اس عارضے سے حال ہونگا یہ ہوتا ہے کہ سر سے پانون تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز مرہم لگائے اگر ایک دن نہ لگے تو پھر جم جائیگا اور وہ شخص جہان بیٹھے وہان کیچڑ ہو جاتی ہے اور پانی سفیدی مائل نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بودار بہتا ہے اور ہاتھ پانون کی انگلیون مین زخم ہو جاتا ہے پس تمام بدن کی زخم کی یہ دوا لگائے نسخہ مکھن آدھہ پاؤ توتیا سفید چھہ ماشہ مردار سنگ چھہ ماشہ ان سب کو پیسکر مکھن مین ملاکر زخم پر لگاؤ اور یہ دوا کھلاؤ نسخہ الائچی خرد کتھہ سفید برگ تانبہ ہر ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو پیسکر سات گولی بنادی صبح کو ایک گولی کھلادے پرہیز ترشی اور بادی

سفید الاجسام

سہ کر کے باقی سب چیزین کھاوی یہ عارضہ جلد اچھا نہین ہوتا ہی چھ شبانہ روز دیکھے کہ
کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ یہ دوا کھلاوے نسخہ بیلا چیتہ فلفل سیاہ ہلیلہ زرد آملہ خشک
پارہ نیلگون سکپور گھونگچی سفید گل بنفشہ کتھہ سفید چار چار ان سب کو جو کوب کرکے
روغن گل مین حل کرے جب کہ خشک ہو تو گولیان نخود کی برابر بناوے ایک گولی آم کے
اچار مین لپیٹ کر صبح کو اور ایک شام کو کھلاوے پرہیز دال عدس اور مرچ سرخ کا کرے
باقی سب چیزین کھلاوے اس دوا سے تمام بدن اچھا ہو جاوے گا مگر انگلی اچھی نہوگی
اگر دوا مزاج کے موافق آئی تو شاید انگلیان سیدھی ہو جاوینگی کتابون مین بہت
حال لکھا دیکھا ہی اور سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے تھے کہ مین نے
اس عارضے والے بہت دیکھے ہین بھلے چنگے مگر کچھہ نہ کچھہ فساد کسی عضا مین باقی
تھا اور باقی بہت لوگون کی اس عارضہ مین دوا کی مگر بالکل اچھے نہ ہوے کہ دوا
کرنے سے باز رہین لیکن مینے اتنا دیکھا ہی کہ اس عارضے کے سبب سے کئی اور عارضے ہوتے
ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جسکو جذام کہتے ہین دوسرے سفید بدن ہو جاتا
ہی اور ناک بھی گلجاتی ہے اکثر لوگون کے ہاتھ اور پانون رہجاتی ہین کہ جسکو گٹھیا کہتے
ہین اور یہ عارضہ شاید آگے نہ تھا کسواسطے کہ حکیم اسکی دوا نہین کرتے اگر کرتے ہین
تو اچھا نہین ہوتا ہی تعجب ہے کہ حکیمون نے اسکا علاج نہین لکھا اور جراحون کی علاج سے اکثر
اچھا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی کہ یہ عارضہ خود گرم ہی سرد دواؤن سے اچھا نہین
ہوتا یہ حال معلوم نہین کہ کیا بلا ہی واللہ اعلم اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ

بلغم سے ہوتا ہے اور ظاہر مین دریافت ہو کہ اکثر اس عارضے والی کی بدن مین چھوٹے
چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بزردی ہوتی ہین اور اکثر لوگون کو یہ
عارضہ لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے بعد طاقت جسم کی
کم ہونے سے کچھ خلل پھر ہوتا ہے اوسکے سبب سے بھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہی اور مکرر
دوا کرنے سے دور ہو جاتا ہے پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہی کرے یا دوا یہ کرے
نسخہ توتیا بریان مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھہ سفید زاج سفید چار چار ماشہ
ان سب دواؤنکو عرق لیموں مین حل کرے کراہی مین نیم گرم خشک سونٹے سے گھوٹے
جب کہ خشک ہو تو برابر نخود کے گولیان بنا دے ایک گولی صبح کو ایک گولی شام
اکو کھلاوے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہو تو اسطرح دوا دے
کہ منہ خفیف آوے اور اگر منہ آنے سے درد اعضا جاتا رہے تو بہتر ہے نہین تو ایسی
دوا دے کہ جسمین منہ کثرت سے آوے اور زخم کو ان دواؤن سے بھپارا دے نسخہ تخم
ترکل رام سر تخم سویا اجوائن خراسانی صابون برگ نرما برگ شہتوت ان سب کو
برابر وزن کر کے بھپارا دے اور شب کو اس تیل کی مالش کرے نسخہ شیر مشیر گاؤ
چار چار تولہ سورنجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدھ پاؤ ان سبکو گرم کر کے مالش
کرے اور منہ اچھا ہونیکو دوا دے نسخہ پوست کچنال پوست گلیکان یعنی درخت جھوؤ
یا پوست گوندنی چھٹانک بھر برگ چنبیلی جو مسلم ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ
سبکو ملا کر جوش کر کے کلی کرا دے اگر خدا نخواستہ ایسے علاجون سے اچھا نہو تو جانے کہ یہ اچھا

نہوگا علاج موقوف کردی اور اس عارضہ کو حکیمون نے بھی سات طرح لکھا ہی اور مزاج
اسکا اکیس طرح پر یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہی اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کی یہ
عارضہ اکیس طرح اور مزاج چھتیس طرح کا تھا اور چار پشت تک رہتا ہی اور حکیمون
نے اس عارضے کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہے مگر مجھ
عاصی کو آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح اور چھتیس طرح مزاج کون سے ہین مگر البتہ اتنا
دیکھا ہے کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہو تو چودہ پندرہ دنمین یہ عارضہ دفع ہوگا اگر
مزاج عارضہ کا زبردست ہو تو ناک گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اسکو
ضیق کہتے ہین اور اس عارضے کے حال دریافت کرنیمین ڈاکٹر صاحب سے قضا کی اور
آجتک کوئی تعلیم کرنے والا نہ ملا اگر مجھکو ملتا تو حال معلوم کرتا اس سبب سے نا واقف
رہا اور اکثر اس عارضہ کی باعث آدمی کے تمام بدنمین چھوٹے چھوٹے دانے مثل چیچک کے
ہو جاتے ہین اور دوا اوسکی یہ نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور چھ ماشہ عقرقرحا کتھہ الائچی سفید
ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر دساوری پان کے عرق مین لت کری اور گولیان بناکر
نخود کے بنائی صبح کے وقت ایک گولی کھلائی اور غذا چنے کی روٹی اور گھی دی اکیس
دن یہی گولی یہی غذا دی اور کچھ نہ کھلاوے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دی نسخہ
رسکپور شنگرف قرنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ سبکو باریک پیسکر سات پڑیان
بنائی وقت صبح ایک پڑیا بالائی مین لپیٹ کر کھلائی اور غذا دودھ یا شیر برنج کھلائے
بانی سب چیز نہ کھلاوے پرہیز کرائی اور کسیکو دھبے سیاہ یا سرخ تمام بدنمین پڑ جاوین یا تمام بدن

نیل گون ہوگیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے مسہل دی مگر اول تین دن کھچڑی مونگ کی کھلاوی بعدہٗ یہ مسہل دی نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم کوفتہ کرکے برابر اوسکی شکر تمام ملاکر تین پڑیان بنائی ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کیساتھ پلائی وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلائیے شام کو کھچڑی اور اچار کھلائی اور جو کسیکے منھ کے اندر سوراخ وار پار ہوگیا ہو یا نصف کو انگل گیا ہو تو اوسکا بھی یہی علاج کری جو اوپر بیان کیا اور اگر کوئی شخص اس مرض ہونیکا انکار کرے تو پہلے اوسکا علاج یون کرے کہ جسمین منھ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کہے اگر مسہل تمام ہوگا تو جلد اچھا ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کی بعد غل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کی علاج کامل اچھا ہوگا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرا کہنہ مغز مکھانا کشمش کہنہ مغز جمالگوٹہ مقشر ان سبکو برابر وزن کرکے پانی مین پیسے اور گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائی اور تین دن پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاو قلیہ خشکہ کھلائیے بعدہٗ دو گولیان بالائی مین لپیٹ کر کھلائی اوپر گرم پانی پلائے اور وقت پیاس کی بھی گرم پانی پلائی اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی یا دہی یا پلاؤ دی اور دوسرے دن یہ پلائیے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھ ماشہ اسبغول چھ ماشہ مصری ایک تولہ شب کو بھگو دے صبح ملکر چھانکر پلادے بعد مسہل کے وہی دوا دے یا دوا کھلاوے نسخہ آتشک مردار سنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی یک و نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان سبکو پیسکر برابر چھوٹے بیر کے گولیان بنائی صبح کو ایک گولی بالائی

مفید الاجسام

مین لپیٹ کر کھلائے ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرائے اگر کبھی اس عارضہ والے کو
کسی جراح یا بجربہ کار نے شنگرف کثرت سے کھلایا ہو اوس سبب سے تمام بدن بگڑ گیا ہو
پہلے یہ دوا دے نسخہ آتشک گٹکی تلخ ایک تولہ کچلی انبہ دو تولہ جالگوٹہ تین تولہ
تخم خیارین دو تولہ مصری سفید تین تولہ سبکو باریک پیسکر چھانکر قند سیاہ کہنہ موافق
ان دواون کے ملائے اور بارہ پہر تک کوٹے بعد اوسکے گولیان برابر جنگلی
کے بنائے اور کھلائے اوپر اوسکے تازہ پانی پلائے اگر دست آئے تو بہتر اگر
قے آئے تو بہتر اگر فائدہ نہو تو یہ مسہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلائے اور
کھچڑی کھلائے نسخہ منضج فساد خون بادیان سبز ایک تولہ مکوی خشک
ایک تولہ مویز منقی پانزدہ دانہ تخم خطمی ایکتولہ تخم خبازی ایک تولہ گلقند دو تولہ
ان کو پانی بھگو دے صبح کو جوش کر کے پلائے بعدہٗ یہ مسہل دے مسہل سبب
آتشک گلسرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ تربد سفید چھ ماشہ
تخم ارنڈ تین تولہ مصبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھ ماشہ تخم قرطم دو تولہ سقمونیا
چھ ماشہ آملہ خشک تولہ سنا مکی دو تولہ بسفایج ایک تولہ ہلیلہ کابلی زرد ایکتولہ
ان سبکو پیسکر چھانکر گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور کھلائے بعد
دو پہر کے آب مونگ دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے مسہل
مسہل دے بعد اوسکے اگر ان دوائیون سے فائدہ ہو تو بہتر نہین تو یہ عرق تیار
کر کے پلائے نسخہ عرق فساد خون سبب آتشک بادیان سبز

پاؤ آثار رگوی خشک پاؤ آثار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنا رکی بُر یارا باؤ برنگ شہتر
چراۃ یہ سر بھوکہ زیرہ سینگ برہم ڈنڈی چھکنی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہنہ آملہ خشک
تخم بکائن تخم جامن بھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھ آدھ سیر پوست خیار شنبر
برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار سب کو جوکوب کرکے آب دریا مین
بارہ پہر بھگو رکھی بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد
ملاکر پلادے اور ہر روز یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین برس گذرے
ہون تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوجائیگا اگر اس عرق کو چالیس روز تک پلادے
اور جوان دواون سے کچھ بھی فائدہ نہو تو پھر ناچار ہوکر آخر کے درجے مین
یہ دوا کھلائے نسخہ ایک غوک کلان گوشت بُز پاؤ بھر ان دونون کو پکاکر کھلائے
ملاکر مسلمانون ایسی دوا کھلانا لازم نہین ہے کیونکہ پاس ایمان ضرور ہے اور
شہرت کے واسطے اور نام کے واسطے جو لوگ کرتے ہین اوس منع چیز مین نہ
ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت یہ عارضہ ہوکے جاتا رہے اور اس
عارضے مین حمل رہ گیا ہو اور پھر اوس عارضے نے زور کیا ہو تو مشکل سے
جائے گا کیونکہ اقربا اوس عورت کے یہ فرمائش کرتے ہین کہ حمل بھی قایم رہے
اور عارضہ بھی جائے تو اوسکا علاج کرنے مین دیر ہو تو کوئی بدنام نکرے اور
علاج کرے تو یہ دوا کرے نسخہ آتشک مردار سنگ ایک تولہ گیرو نرم
ایک تولہ نخود حبشت دو تولہ ان تین چیزون کو خوب باریک قند سیاہ کہنہ

باره برس کا موافق اوسکے ملا کر گولیان برابر چھوٹے بیر کے بناؤ اور ایک گولی
بالائی لپیٹ کر کھلائے اگر اسقدر مین گرمی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے
کر کے دے اور پانچ سات دن مین اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے مین پلاؤ نسخہ آتشک
برگ کنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ زاج سفید چھ تولہ ان سب کو پیسکر تین ماشہ
کی گولی بنا کر ایک چلم مین رکھو حقے کو تازہ کر کے پلانا لیے اور پھر فقط نیچہ بھگوئے
اور پانی دور نکرے اس طور سے سات دن تک پلائے اور کھانا جو جی چاہے
وہ کھالے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جب کہ لڑکا پیدا ہو تو پھر
اوس کو سہل ہوگی دوا کھلائی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ مین پیٹ سے گرفتار
نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پیے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیریکہ اچھا
نہو تو لڑکے کو یہ دوا دے نسخہ آتشک برائے طفل گل بادنجان صحرائی یعنی
کتائی دو ماشہ باؤ برنگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تینون چیزونکو پیسکر آدھ سیر پانی
مین پکائے جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے مان کے دودھ
پلائے اور اوسکی مان کو وہی دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دے
خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا دربیان سوزاک اور جو کسیکے سوزاک خود بخود
ہو جائے تو اوسکا یہ سبب ہے کہ شب کو سوتے مین نہانیکی احتیاج ہونے کے وقت آنکھ
کھل گئی اور منی نہ نکلنے مین رک جاتی ہے اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے اوسکو یہ دوا پلائے
نسخہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگو دے صبح کو آدھ سیر پانی مین

مفید الاجسام

لعاب اوسکا خوب نکالے اور چھانکر کچی شکر ایک تولہ ملاکر پلائے اور پرہیز مرچ سُرخ اور ترشی کا کرے اور اِس طور سے بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسی طوائف کے پاس رہے تو اوسوقت یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ اِسے سوزاک ہے یا نہین جسوقت سی جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر پھوبل آن پڑتی ہو اگر اوسوقت بھی نکال لے تو بھی بہتر ہو اور اگر اوسوقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے نہین تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہین ہوتا ہو اور مشکل سے ہوتا ہو اور اوسکا سبب یہ ہے کہ عورت بھی سوزاک ہو جاتا ہے اور عورت کے سوزاک کا حال آگے چلکے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہو اگر پیپ کا رنگ سفید مائل بزردی ہو تو نسخہ ذیل نسخہ سوزاک تخم خرس ایکتولہ مغز تخم کپاس ایکتولہ مغز تخم بکائن ایکتولہ ان تین چیزون کو پیسکر برگد کے دودھ مین تر کرکے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک تو گولی صبحکو چار ٹکڑے کرکے کھلائے اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گای کا پیے اور ترشی اور بادی کھانے اور اگر پیپ مائل بسرخی ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ اسگند ناگوری سنگجراحت چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کھائے اور گائے دودھ پاؤ بھر پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس ۲۱ دن کھائے اور پرہیز ترشی اور بادی اور مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعضے

بیان عورت کے حمل رہنے کا

چند عرصے مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہین ہر دفعہ پیشاب کر کر سوتے ہین اور خواہ مخواہ لیٹے جاتے ہین تو یہ صورت ہوتی ہے کہ خفیف سی منی ذکر نائزہ مین جم جاتی ہے اور اوسمین گو نہ تاثیر تیزاب کیسی ہے پس صبح تک زخم ڈالدیتی ہے اس صورت سے اس مین بھی پیشاب نہین ہوتا ہے لوگ کہتے ہین کہ سوزاک ہو گیا اسطرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور جو اس سے زیادہ تر خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہین تو پیشاب تک نہین کرتے اور لیٹے جاتے ہین اور اونکے نائزہ مین ایک تو پہلے کی کسر اور ایک اس بات کی کسر جمع ہو کر زخم ڈالدیتی ہے اور لوگ کہتے ہین کہ ہمکو سوزاک ہو گیا ہے حماقت تو اپنی بیان نہ کی اور نام سوزاک کا خراب کیا اسطرح کے سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری دیتے ہین نسخہ سوزاک کی پچکاری کا توتیا سبز خرمہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ انکو باریک پیسکر رکھے جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی مین ملا کر شیشے مین ڈالکر خوب ہلائے اور پچکاری لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ پچکاری کا لکھا ہے اسواسطے ہے کہ بالفعل رواج بہت ہے لیکن ڈاکتر صاحب کے نزدیک جائز اور نزدیک مؤلف کے بھی جائز نہین ہے کس لیے کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ فوطون مین پانی اوتر آتا ہے تو باد خائے ہو جاتی ہین اور نائزہ کا منہ کشادہ ہو جاتا ہے اور یہ عارضہ کبھی نہین اچھا ہوتا لازم ہے کہ دوا کھلائی یا پلائے لیکن پچکاری بند اور ایک دوا سوزاک کی

یہ ہے نسخہ سوزاک کیترا تخم تالمکھانہ ایک ایک تولہ ان دونون چیزونکو پیسکر
شکر خام برابر ملاکر کف دست بھر کھائے اور پاؤ بھر دودھ گاے کا پیے اور جو
کوئی شخص رنڈی کے پاس اسطرح سے رہے کہ ملاقات سے پہلے لیٹے یا ساس
کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو پیشاب کرکے نزدیک ملکے سو رہے
اور جب ملاقات کرے تو یون کرے تو سوزاک نہوگا اگر ہو جائے تو یہ جانے
کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اوس کو پہلے اندری جلاب دے نسخہ جلاب
اندری کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید الایچی خرد ایک ایک تولہ ان سبکو
پیسکر چھانکر رکھے وقت صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اوسکے دودھ گاے کا سیر
بھر اور پانی تازہ چار سیر ملاکر اوسکو پلائے جبکہ پیشاب کرکے آئے تو پھر اوسکو
پیے اسطور ہی جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے
ایک روز یہ دوا دی دوسرے روز یہ دوا دے نسخہ خار خسک تخم خیار منڈی چھ چھ ماشہ
انکو بھگو دے صبح کو ملکر چھانکر پیے اور غذا وہی کھائے اگر فائدہ نہوا اور یا کچھ فائدہ
بہرصورت اوسکو بعد وہ دوا دے جسمین کیترا ہے اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یون
بھی ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو جاتا ہی اگر
مزاج مرد کا غالب ہے تو یہ عارضہ نہوگا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہے تو
جلد ہو جائیگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک پہلے
بہدانہ تین ماشہ سب کو پانی مین بھگو دے صبح کو لعاب نکال کر لگائے گاے کا دودھ

سفید الاجسام

نطفہ منی کا نہین جاتا ہے اور

سوا سیر بلائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ سبوس اسبغول چھ ماشہ پھانک لے
اور اوپر سے وہ پی لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائی دال مونگ اور روٹی اور
یہ عارضہ سوزاک کا اسطور سے بھی ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے
بعد لڑکا ہونے کے تو اوس مین دو سبب ہوتے ہین ایک تو یہ کہ وہ عورت
گرم اجزا بہت سے کھاتی ہے اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہو اور
وہ کسب کرتی ہے تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی
مرد کیواسطے ضرر رکھتی ہو اوسوقت تک کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت
حیض سے فرصت پا جائی تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اوسکو یہ امر نہو تو جبتک
وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ کو یہ دوا دے **نسخہ سوزاک**
تخم بالنگا بہدانہ خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھ چھ ماشہ
سبکو پیسکر چار چار ماشہ ہر روز دو نون وقت کھلائی اوپر سے دودھ گائے کا پلائے
اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھ مین لگانے کی دی **نسخہ**
سوزاک شاخ بچہ گاؤ لے کے پُرانی روئی مین لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ
نو گلی مین بتی رکھو اور تیل رینڈی کا بھر دے اور اوسکے اوپر سرپوش گلی خام
اونچا کر کے رکھے جب کہ کاجل خاطر خواہ ہو جاوی تو صبح و شام دو وقت آنکھ
مین بطور سرمے کے لگاوے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور یہ عارضہ
عجب طرح کا ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے

باب چوتھا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین

فصل پہلی بیان وجع مفاصل مین ہے اور اوسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہی کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اوسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پانون مین درد یا اوٹھنے بیٹھنے مین فرق آجاتا ہے تو اوسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہین جو اکثر جانتا ہی اور بخار نہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتون کی اضطرابی سے حکیم عاجز ہوتے ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ دیتے ہین اور اگر بخار بھی ہو تو تیل کی مالش ہو تو اکثر ورم ہو جاتا ہی اور لازم یہ ہی کہ جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہی اور فقط یہی باقی ہو تو اوسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے

نسخہ وجع مفاصل پہلے چالیس انڈون کو جوش کرے اور اونکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرکے عاقرقرحا دارچینی مال کنگنی کا ئفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سب کو ہانڈی مین نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اوسکے میٹھا تیل چھڑک دی دو تولہ اور گڑھا کھود کے رکھی اور ایک پیالہ اوسکے نیچے رکھے اور اوپر اوپلے جوڑ کر آگ لگا دے جب کہ اوس پیالے مین تیل نکل آئے تو پانون مین مالش اور پرہیز کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہی تو اچھا ہو جائیگا اور صلاح مین خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہی نسخہ ادویہ خشک برگ ببول خشک برگ املتاس خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سویا اجوائن خراسانی

سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھہ چھہ ماشہ ان سب کو پیسکر چھان کر پالش
کرے اور یہ ہیز ضرور ہے **نوع دیگر** اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اس طرح
بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا کام کرتا ہے
کہ پہلے منہ اور ہاتھ پانون دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اثنا راہ
مین ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی مین کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان
کیا اور جب کہ وہ شخص ہرا اوسمین بھگوتا ہے تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی
لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر کسیکے مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہے تو سردی
وگرمی کے سبب سے وہ آدمی وہین بیمار ہو جاتا ہی اور ہاتھ پانون مین ٹیس
ہو جاتی ہے اور لوگ ناقص الراے یہ کہتے ہین کہ گھی اور نمک کی مالش کردیا
ٹٹو پر سوار ہو کر چلتا ہے تو تمام پانون پر ورم ہو جاتا ہے تو اوسکے واسطے بھپارا
ان چیزونکا چاہیے **نسخہ بھپارا وجع مفاصل** برگ بید الجیر اجوائن خراسانی
تخم سویا ٹیسو کے پھول باؤ برنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری نمک شور چھہ چھہ ماشہ
ان سب کا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بھپارے کی یہ دوائیان خشک لے
نسخہ اجزاے خشک آرد مونگ بریان چھوٹی بڑی مائین دو دو تولہ کالی
زیری بھنگ زنجبیل کا کل اجوائن ولیسی ایک ایک تولہ ان سب کو باریک
پیسکر ان اعضاؤن پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی حمارت رکھتے ہین اونکو
عارضہ کم ہوتا ہی **نوع دیگر** اوس عارضہ کے ہو جانے کی ایک صورت

یہ بھی ہے کہ دو چار برس گذرے ہون کہ کوئی کوٹھے پرسے گرپڑا ہو یا کسی اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بدپرہیزی سے یا سرد و گرم دوا سے یا پرانی ہوا کے سبب سے درد ہر ایک اعضا مین ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ اور پانون پھیلنے اور سمٹنے مین کمی کرتے ہین تو اوسکے واسطے ایک رینڈی روز کھلادے اور اسی تیل کی مالش کرے

نسخہ روغن برائے وجع مفاصل

و درد ہر اعضا مال کنگنی دو تولہ کاذفل یکتولہ بکائن زنجبیل سبز جوزبوا عاقرقرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول سمندر کھار کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج کبیل سر سور گلبجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا عرق گومہ عرق مکوے سبز عرق پوست املی عرق بھنگرا ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو ملاکر جوش کرے جبکہ اجزا جلنے پر آوین تو چھانکر رکھے اور استعمال مین لاوے بر تقدیر اس سے فائدہ ہو تو پھر یہ تیل لگائے

نسخہ روغن برائے وجع مفاصل

و ہر درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے بعد موم سفید بط کی چربی ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سب کو ایک جوش خفیف دیکے اور آگ سے جدا کرے اور پھر اوسکی مالش کرے اور پرہیز یہ ہے کہ مونگ کی دال مقشر یا قلیہ روٹی سوائے اسکے اور کچھ نہین اور جو آتشک کے سبب سے اسطرح کا حال ہو تو اوسکے واسطے بھی اسی صورت سے
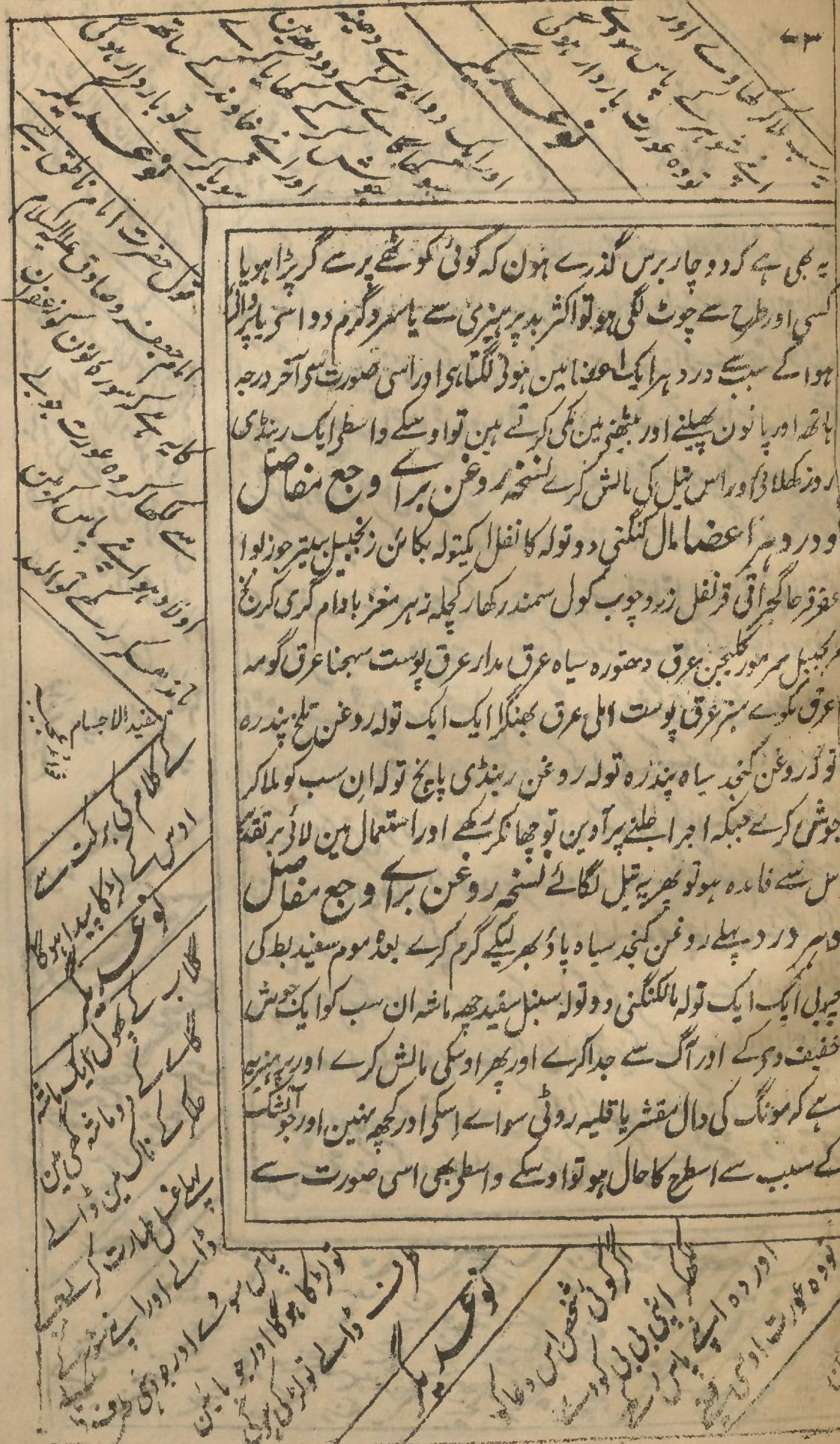
علاج کرے اور اس مقدمے مین بھی جلاب پہلے دے بعدہ مالش کرے اور
کھانے کی دوا بھی ویسی ہو اور پرہیز بھی ویساہی چاہیے جو بیان ہو چکا ہے اگر
اورکسیکے ہاتھ یا پانوٗن یا کمر مین درد کی قسم ہے تو یہ دوا کرے **نسخہ روغن**
براے وجع مفاصل یا درد شراب دو سیر کوشنج دو تولہ سلیخہ چار ماشہ
قرنفل دو ماشہ فلفل سیاہ پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان
سب کو جو کوب کرکے ملا کے بھگوٹے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ
ایک آثار ملائے اور نرم آنچ مین جوش ہو جب فقط تیل رہ جائے تو چھان رکھو
اور مالش کرے اور علاج سے دریافت کرکے مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا دے
نسخہ براے وجع مفاصل مردار سنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ
روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چہ سرخ ان کو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ موافق
اوسکے ملا کر تین گولیان بناے پہلے دن ایک گولی کھلائے اور اوپر اوسکے
غذا گندم بریان کھلائے اور دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم اور گوشت
میش نر اور اوسکے سوا کچھ اور نہ کھلائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا اگر
وجع مفاصل کے عارضے مین دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہے یا ان دوائیون
مین سے دی جائے تو بہتر ہے یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان اجزاؤن
سے اچھا ہو جاوے تو بعد اوس کے کوئی معجون بنا کے کھلائے یا اس کتاب
مین سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن براے**

وجع مفاصل بھلاوان زنجبیل کلان سورنجان ہر ایک دو ماشہ ان سبکو آدھہ پاؤ تیل مین ملاکر جلائے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطر خواہ ہو تو مالش کیے جائے اور نہین تو پھر اس تیل کی مالش کرے

نسخہ روغن برائے وجع مفاصل گھگوندن نکھٹی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ چیزین جلنے پر تو چھانکر رکھین اور استعمال مین لائے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی نہ کرے

فصل دوسری بیان احوال باہ مین

اور صورت باہ کے مقدمہ مین یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہین اگر ہے بھی تو اوسکے اجزا پیدا نہین اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیان رائج الوقت پیدا کین تو لوگ یہ کہتے ہین کہ ہمکو پہلے نمونہ کیواسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیر ونسے کہین گے اور وہ امیر بادشاہون کہین گے تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا اور مرتبہ بھی بڑھے گا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہین دکھائی کہ حال اسکا و معلوم ہو کہ اچھا بنا یا بُرا اور جو کہین راہ مین ملگئے تو کہا یتین آونگا اور ابھیو اسطرح نہین آیا کہ فائدہ خاطر خواہ ثابت نہین ہوا مگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اس مین لکھہ دیئے ہین بیان اسکا یہ ہے کہ باہ کے کم ہو جانے کی صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگون کا

حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھ سے جلق لگا کے باہ کھو دیتا ہے اور ہاتھ سے کرنے مین بھی فرق ہے ایک یہ جاڑے کے دنون مین شب کے وقت یہ کام کرتے ہین توبھی کچھ آسائش ہے اور اوسکی دوا ہوسکتی ہے اور بعض آدمی کیا کرتے ہین کہ جاضرور مین یا کسی میدان مین یہ حرکت کرتے ہین ایک کم بختی تو دو ہوتی ہے دوسرے پانی سے دھوتے ہین گرم رگین سرد پانی پر جو ہوا لگتی ہے تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے اور پھر اوس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے ہین اور بعضے آٹھوین دسوین کرتے ہین جب تک جوش جوانی دو چار برس زیادہ ہے تو اوسی کیے جاتے ہین باز نہین آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتے ہین اور ہر ایک سے دوا پوچھتے پھرتے ہین پس اس عارضہ کے لیے دوا سینکنے کی یہ ہے نسخہ سینک برائے قوت باہ برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک تولہ قرنفل آٹھ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سب باریک کرکے دو پوٹلیان بنالے اور آدھ پاؤ بھر کا دودھ لے کے اوسپر سینکنا شروع کرے تمام پیڑو اور رانین اور قضیب کو سینکے بعدہ پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر یہ دوا کھلائے ہی نسخہ برائے قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل گلنار ثعلب مصری جاوتری بھون پھلی تالمکھانا خرد بیج بند ستاور برم ڈنڈی تج مریم چار چار تولہ کا گنج نو ماشہ یہ دوائیان باریک کرکے پاؤ بھر

گھی مین چرب کرکے اور شہد آدھ سیر لیکے قوام کرے اور وہ دوا چرب کی ہوئی
ملادی جب کہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کھلاوے
اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس دن تک اور اگر فائدہ
نہو تو کھانے کی دوا دہی ہو اور لگانے کی دوا بنا کے لگائے **نسخہ باہ**
لگانے کا بیخ کنیر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیخ سنبل پیپلا مور چھ
چھ ماشہ ان سب کو باریک کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب
حل کرے جب مثل مرہم کے ہو جائے تو قضیب پر لگاوے اور بنگلہ پان گرم کر کر
باندھے اور اگر کچھ اوس کے سبب سے جریان ہو تو پہنے یہ دوا **نسخہ**
سفوف برائے قوت باہ و انجماد منی موصلی سیاہ سگندھ ناگوری
گل دھاوا نخود ختہ زنجبیل بیز تخم زردک تخم اوٹنگن گل پستہ تالمکھانا ایک
ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر برابر ملا کر ایک تولہ ہر روز کھاوے
اور پاو بھر دودھ گائے کا اوپر سے پیے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے
بعدہٗ یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور کسی کے تئین لونڈے سے
رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اوسکی کثرت زیادہ
نہ چاہیے کیونکہ اس عارضہ والا عورتون کے کام کا نہین رہتا ہے اور
باہ مین بھی فرق آجاتا ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے
یہ کہتا ہے کہ میرے اس عارضہ کی دوا کر دو اور جو کوئی دوا کرے تو وہ بڑا

نادان ہے کس لیے کہ جب اوسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈی کی خواہش کریگا
احیانا اگر کوئی اوستاد اوسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کروالے پھر وہ دور کرے
جس مین کھال جاتی رہے اور وہ دوا یہ ہے **نسخہ ہٹی پوست مال**
زہر سنکھیا جمالگوٹہ کنجد سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک ماشہ اِن سب کو باریک
پیسکر قدری پانی مین لت کرکے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکی باندھے جبکہ آبلہ
پڑجائے توکھی دھو کے لگاے اور اگر اِس دوا کو منظور نکرے تو یہ دوا کرے
نسخہ روغن قوت باہ بیر بہوٹی عقرقرحا ولایتی خراطین خشک مقشر ناخون
اسپ جوان کلیجن ست ہر ایک ایک تولا اِن سب کو جوکوب کرکے ایک آتشی
شیشے مین بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ اوپر حشم کے لگاوے اور بنگلہ پان گرم
کرکے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے تو اچھا ہو جائیگا
اور جو کسی شخص نے لڑکپن مین گانڈ مروائی ہو تو جب کہ سن تمیز کو پہونچا اور ذلیل
خواہش آئی اور کسی دانا یا کسی اوستاد سے قصد استعلاج کا کرے تو پہلے
توبہ کرلے بعدہٗ دوا کرے اور دوا بھی جب کار کرکے اپنی آلت کو ملا ہو اپنے ہاتھ
سے یا کسی اور شخص کے ہاتھ سے ملوایا ہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوا ناحق ہے
اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی اوستاد کی منت سماجت بہت کرے
تو وہ علاج اسطرح کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام پیڑو اور رانین اور
جسم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہے جس مین دندان فیل

ہے دسے بعد کہ یہ دوا کھلاسے **نسخہ قوت باہ** میدہ گندم پانچ تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤن کو پانچ تولہ گھی مین بریان کرے بعدہٗ مغز بادام مغز پستہ چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھ چھ ماشہ ثعلب مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ من تین ماشہ شقاقل مصری چھ ماشہ عنبر اشہب دارچینی قلمی تین تین ماشہ انکو باریک کوٹ کراوس مین ڈالدے ور سفید مصری دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان چیزون کو قوام کرکے اون اجزا کو ملا کے بطور معجون کے تیار کرے اور جو حلوے کیطرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز دو تولہ کھلائی اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص جوانی کے موسم مین کسی رنڈی کو بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے اور انجماد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اسکے جماع کرنے کی دیر ہوتی ہے اور اس عرصے مین کسیکو طلب حقے کی ہوئی اور آدمی بھی موجود نہو تو پھر آپ اٹھکر حقہ تیار کر لاتی ہین اور پھر اوس شغل مین مشغول ہوتے ہین اور خیال یہ نہین کرتے کہ ہم اس طور سے اوٹھکر جاوینگے تو ہمارے جسم مین ہوا لگجائیگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور مین عقل کی مار ہوتی ہے تو کچھ نہین سوجھتا جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہین تو اوسکے واسطے کھانے کی یہ دوا ہے **نسخہ برائے قوت باہ** گھیکوار دس تولہ

آرد مونگ دش تولہ ان دونون کو جدا جدا بریان کرے بعدہٗ یہ دوا ایک
خارخسک خرد کلان مغز پستہ تالمکھانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سبکو
کوٹ کر شکر سفید پاؤبھر لیکے قوام کرکے سب چیزون کو بطور حلوے کے بنا کر دو
تولہ ہر روز کھلائے اور لگانے کی یہ دوا ہے **نسخہ طلا براے قوت باہ**
عقرقرحا پوست بیخ کنیر الکنگنی سوہن مکھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہرتال
طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیربہوٹی کباب چینی آرد چربی شیر ایک ایک
تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سب کو جوکوب کرکے شیشہ آتشی مین رکھکر تیل نکالے
اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگاوے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اوسکو
ایک ہفتہ بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دریافت کرے کہ اوس مین انتشار
کی صورت پیدا ہوئی یا نہین اور جو خفیف سی بھی ہو تو اکیس دن تک لگاوے
اور پرہیز کرے اور اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر اوستاد کو لازم ہے کہ پہلی
وہ دوا لگائے کہ جس مین دانے پڑجاتے ہین اور وہ دوا یہ ہے **نسخہ
ضماد براے قوت باہ** عقرقرحا قرنفل خراطین جند بید ستر ایک
ایک تولہ بیر بہوٹی مردار سنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی روہو چار عدد
شنجرف جمالگوٹہ چار چار ماشہ چربی نرگاؤ تین تولہ موم خام دو تولہ پارہ
ایک تولہ ان سب کو حلکرے جب کہ سب ادویہ مثل مرہم ہون تو
رکھ چھوڑے وقت شب کے اوسکے موافق لیکر گرم کرکے لگائے اور

ننگا پان گرم کرکے باندھے اور پانی کی احتیاط کرے بعدہ یہ دوا کرے
نسخہ طلا برائے قوت باہ پوست بیخ دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید پوست
بیخ مدار عقرقرحا گجراتی بیر بہوٹی دودھ گاے کا ایک ایک تولہ ان
سب کو پیسکر ملا کر روغن کنجد سیاہ میں جلا کر چھانکر رکھے اور لگا کر اور پان بنگلہ
گرم کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا
اتفاق ہوتا ہے کہ طوائفوں میں کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہے یا کوئی مرد یہ
حرکت کرتا ہو کہ عورت اوپر ہو اور مرد نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد
گود میں لیکے کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر ہو جاتا ہے تو یہ بڑی نادانی
ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہیں ہے اور لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات
کرتے ہیں اور ایسی باتیں اپنی بھی دیکھا یہ معلوم ہوا کہ جوانی میں اندھا
ہوتا ہے اور اس عرصہ میں ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے جو اس طور کا
علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے **نسخہ غذا برائے قوت باہ**
مغز بادام گیارہ دانے تازے پانی میں پیسکر دو تولہ شہد ملا کر
ہر روز پلائے گیارہ روز یا اکیس روز نسخہ دیگر نسخہ باہ چڑے چالیس
عدد لیکے صاف کرکے گھی میں بریان کرے اور شہد اوسکے موافق
لیکر قوام پکا کر اون چڑوں کو اوس میں ڈالکر رکھے صبح کو دو بادام پلائے
اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے

نسخہ روغن براے قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی ہر دو ماشہ تخم کواریخ پیاز سفید عقرقرحا اسپند سوختنی چودہ ماشہ ان سبکو جو کوب کرکے روغن کنجد سیاہ دس تولہ لے کے گرم کرکے ان دواؤن کو ملاکر لکائی جبکہ وہ جلنے پر آئین تو چھانکر رکھے شب کو لگالے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور سورہے ان دواؤن سے اگر بخوبی فایدہ ہو تو بعد چند روزون کے یہ دوا پلائی کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہوگئی ہو تو گاڑھی ہوجایگی **نسخہ انجماد منی و قوت باہ** نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی مین بھگو دی صبح آب زلال لیکر شہد دو تولہ ملاکر پلائے **نسخہ دیگر براے قوت باہ** صبح کدو چنے کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار نیم بریان نیم خام دونون کو ملاکر کوٹ ڈالو اور شکر خام برابر ملاکے ہر شب کو ایک تولہ کھلاؤ اوپر سے دودھ پاؤ آثار پلاؤ پرہیز چالیس روز تک ہی نوعدیگر اور جو شخص مان کی پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو کئی صورت پر ہوتا ہی ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہی تو اوسکو صندلی خواجہ سرا کہتے ہین دوسری حقیقت یہ ہی کہ اوسکے کچھ جسم ہوتا ہی اور اوسکو بادامی کہتے ہین مگر اوسکو قدری باہ ہوتی ہے اور اوسکے اولاد بھی ہوتی ہے مگر اوسکو کوئی مرد نہین کہتا خواجہ کہتے ہین تیسری طرح یہ ہی کہ کسیکے یہ عضو ہوتا ہی مگر اوسکو حرکت نہین ہوتی اوسکا علاج نہین ہے اور کسیکے جسم کو حرکت بہت پیشاب کیوقت ہوتی ہی اور اوسکا علاج یون کرے کہ پہلے سینکنے کی دوا کرے

عرصے تک پھر اوس عضو پر یہ دوا باندھی نسخہ سینک برائے قوت باہ

بیر بہوٹی تو خراطین خشک اسگند ناگوری زرد چوب آنبہ ہلدی نخود بریان

چھہ چھہ ماشہ ان سب کو باریک کرکے روغن گل مین چرب کرکے دو پوٹلیان

بناکر کسی برتن مین آگ پر رکھی اور تمام رانین اور پیڑو خوب سینکے بعد کہ یہ دوا

اوس عضو پر باندھے نسخہ دیگر برائے قوت باہ عقر قرحا بیر بہوٹی تخم

دو دو ماشہ قرنفل بیس عدد گوشت گردن گوسفند نرد مس تولہ ان سبکو باریک کرکے

موافق اوس جسم کے کباب بناکر پکا کر درمیان آنکے چیر کر اوس جسم پر باندھی اور پانی

کی احتیاط کرے اور جبکہ اوس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ روغن

برائے قوت باہ چرب شیر الکنگنی عقر قرحا بیر بہوٹی زنجبیل ہیرا جاوتری زہرہ

سلیخہ قلمی لوبان کوڑیا قرنفل زہر تیلیہ ہرتال طبقی جمالگوٹہ پارہ نیلگون برادہ دندان

فیل گندک آملہ سار بادنجان صحرائی گھونگچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیخ لینر

سفید اجوائن خراسانی پختہ و خام تخم پیاز اسپند سوختنی سنبل سفید مغز تخم رینڈی

کالا زیری ایک ایک تولہ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ان سب کو کوٹ کر ایک

شیشے آتشی مین بھر کر ساتھ ترکیب کے تیل نکال کر رکھی ہر روز ایک قطرہ اوپر

قضیب کے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھی اور پرہیز پانی اور ترشی

اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نہ کرنا چاہیے جبتک

کہ چالیس دن ہون اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے ساتھ ساتھ ہونی

چلی جاے اور کھانے کی دوا یہ ہے **نسخہ براے قوت باہ** عرق
گیہگوار سیدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک آثار
پہلے ان تین چیزون کو جدا جدا بریان کرے گھی مین اور شکر کا قوام کرکے
بعدہٗ خار خسک ایک چھٹانک جوز بوا ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا سفید مغز چلغوزہ
مغز اخروٹ پاؤ بھر ان کو بھی اوس مین ڈالے اور وہ قوام ملا کر بطور حلوا
کے پکا کر رکھے پانچ تولہ ہر روز کھائے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی اوستاد
چاہیے اسطور سے کرے تو بہتر ہے یا اپنی راے پر اوسکو کرے لیکن اس
مرض کا علاج ڈاکتر صاحب کے روبرو کیا پھر کسی نے اسقدر خرچ نہ کیا
جو پھر مین دیکھتا اوس وقت مین لوگ اشرفیان خرچ کرتے تھے اب
کوئی روپیہ بھی دیتا نہین مفت دوا مانگتے ہین اور وہ دوا اس زمانے
مین پیدا نہین ہے کوئی بنا کر کہان سے دے اور جو کسی نے اپنی گھر مین
بی بی سے جماع کثرت سے کیا ہوا اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اوسکے واسطے
کھانیکی دوا یہ ہے **نسخہ معجون براے قوت باہ** خولنجان سونٹھ
دو دو تولہ جوز بوا مصطگی رومی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک
ایک تولہ ان سبکو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کرکے وہ اجزا ملا کر بطور
معجون کے ہو جائے تو چھ ماشہ ہر روز کھلائی اور جو منی پتلی ہو اور اوسکے
سبب سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ مع جریان**

تالمکھانہ آدھہ پاؤ اسبغول مسلم برگد کے دودھہ مین تر کرکے خاطر خواہ اوس سایہ مین خشک کرے اور خرمے چالیس لے کے خالی کرکے وہ کہ تر کیا ہوا دودھ کا ہے اوسمین بھر دے پھر موافق اونکے دودھ گاے کا ایک آثار لے کے پکاوے جبکہ دودھ قدری رہ جائے تو رکھہ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلائے اور غذا دودھ روٹی اور دوسری وقت جو چاہی سو کھائے اور لگانے کی دوا یہ ہے

نسخہ طلا برائے قوت باہ عقرقرحا دکھنی قرنفل گلدار بیر بہوٹی جند وار خطائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ پاؤ آثار مین ملا کر ایک ہانڈی گلی مین رکھہ کر منھہ بند کرکے چولھے کے اندر گڑھا کھود کر اوس ہانڈی کو گڑھے مین رکھکر پوشیدہ کردی اور آگ آٹھہ پہر برابر سات دن تک اوس پر جلائے بعد ایک ہفتہ کے نکالکر ایک قطرہ اوپر جسم کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز کرے بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان مین

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کبھیکو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہی یا آتشک کے سبب سے ہوتا ہے تو علاج سے کم ہوجاتا ہے مگر جاتا نہین ہے اور کم ہوجانے کی یہ دوا ہے

نسخہ جریان سبب سوزاک

مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیار ڈیڑھہ تولہ مغز تخم کدو کاکنج بذر البنج طباشیر کبود اسبند تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام کتیرا سفید

مفید الاجسام

ربّ السوس تخم خشخاش گل ارہنی تخم کرفس سات سات ماشہ
ان سب کو باریک پیسکر چھان کر سات ماشہ بہدانہ کے لعاب مین لت کرے
بندق بناکر رکھ چھوڑے اور شب کو خارخسک کشنیز خشک چھ چھ ماشہ بھگودی
صبح کو آب زلال پہلے پیکر ایک بندق کھلائی اور اوپر سے وہ دودھ پلائی
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دی **لنسخہ جریان سبب سوزاک**
تخم کتان پاؤ آثار تواکھیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان
سب کو باریک کرکے شکر کچی ملائی اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائی
اوپر سے پاؤ بھر دودھ گائے کا پلائی اور پرہیز کرائے اور سوزاک کے سبب
سے جو عارضہ ہوتا ہی تو بند کشادہ ہو جاتا ہے تو اوسکے لیے مرہم یہ ہے **لنسخہ مرہم**
بند کشاد روغن زرد گاؤ دو تولہ رسکپور سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک
ماشہ زاج سفید ایک رتی ان سب کو پیسکر گھی مین ملاکر خوب دھوئی اور بتی
موافق اوسکے بنائی اور لت کرکے نائزی مین رکھے اور سوزاک کی سبب سے جو عارضہ
ہو جاتا ہے تو اوسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہی کہ اوسوقت مین پیپ نکلتی ہے
اور اوسکے جریان مین منی تپلی ہوکر جاری رہتی ہی اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا
ہے ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہو جاتی ہے اسکی واسطے دوا
یہ ہے **لنسخہ جریان سبب سوزاک** ڈاڑھی برگد کی پاؤ آثار لے کر
اوسی درخت کے دودھ مین تر کرکے اور سایہ مین خشک کرے

اور گوند ببول لعاب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سب کو پیسکر چھانکر شکر خام نصف وزن ملاؤ ہر روز ایک ایک تولہ کھلائے اور دودھ گای کا اوپر سے پلاؤ اور ترشی اور بادی کا پرہیز کری اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہے اوسکے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب سوزاک** پھلی ببول خام سنبل خام کوپل درخت پلاس کیری انبہ خرد منڈی انجیر خار گلنار ناشگفتہ بسباسہ خام ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلاؤ اور صفرا سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو فصد باسلیق کی لے اور اندری جلاب دی بعد اوس کے یہ دوا دے **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرد ماش نیم آثار میدہ خستہ تم ہندی نیم آثار سنگجراحت تین تولہ ان سب کو کوٹ کر چھان کر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو روز کھلائے اور دودھ گای کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے اور اگر فائدہ خاطر خواہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایکتولہ شکر تیغال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سب کو پیسکر شکر خام تین تولہ ملائے ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گاے کا پاؤ بھر پلائے اور پرہیز کرائے **نوع دیگر بیان جریان سبب**

آتشک اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک سے ہو تو دریافت کرنے کی
علامت یہ ہے اول نائزہ کے منھ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے اور منی تلی ہوکر
مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی آتشک
کی اور تیسری گرمی اوس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی خون
کی اور صفرے کی ہوتی ہے تو اوس سبب سے بھی منی سُرخی مائل نکلتی ہے
تو اوس کے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب آتشک** عاقرقرحا
اگل فوفل موصلی سفید بھون بھلی اندرجو شیرین خارخسک کلان ست گلو تخم
کولنج تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری
شقاقل مصری تخم کتان ستاور تواکھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان
سب کو باریک کرکے شکر سات تولہ ملالے ایک تولہ ہر روز کھلائے اور
دودھ گای کا پاؤ آثار یا تازہ پانی پلائے اور اوس میں بھی سودا ملا ہوا ہو تو
منی سُرخ مائل سیاہی نکلتی ہے تو اوس کے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک کو بھی
فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب آتشک**
عقرقرحا گجراتی تخم ہلہل خارخسک خرد و کلان فوفل موصلی سیاہ موصلی سفید
موصلہ سنبہل اندرجو شیرین ست گلو سپستان تخم کواہج تخم اوٹنگن تالمکھانا
خرد کباب چینی سورنجان شیرین ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ لودھ پٹھانی
نوشادر ان سب کو پیسکر نصف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز ہمراہ

دودھ کے کھلائے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اوراس عارضے کے ہوجانے کی صورت اسطرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگونکی غذا مین مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانے کی طرف بہت ہوتی ہے اس جہت سے جریان کی شدت ہو جاتی ہی تو اوسکے لیے دوا یہ ہے نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیسکر شکر خام ملائی ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائی اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ دوا دے ایضاً گوند کندر پندرہ تولے کے پیس کے کچی شکر دس تولہ ملاکر ہر روز تولہ بھر گائے کے دودھ سے کھلائے اور وہ پرہیز کرے جو بیان کیا

فصل چوتھی بیان فتق مین

یہ عارضہ فوطون مین تین طور پر ہوتا ہے اور پہلی صورت یہ ہے کہ کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے اوس کے علاج مین اکثر ضماد ہوتے ہین اور بھپارے بھی دیتے ہین اور یہ عارضہ اس دوا سے بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے نسخہ فتق بادیان سبز مکوے خشک اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مور دگل ارمنی تولہ بھر ان سب کو پیسکر پانی رکھے جس وقت لگانا منظور ہووے اوس وقت سوئے کے ساگ مین پکاکر بھپارا دے بعد کہ وہ لیپ لگائے اور پھر وہی ساگ باندھے اسی دوا کو دو وقت لگائے اور پانی سے پرہیز کرے اور فوطون مین

عارضہ یون بھی ہوتا ہی کہ پہلے کسیکے مزاج مین رطوبت یا بردون کی کثرت ہو توان دو خلطون کے سبب سے ریح کا خلل ہر ایک اعضا مین پیدا ہوتا ہے اسی صورت سے تمام شکم کے اعضاؤن مین ریح فوطون کی طرف رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہے جو پہلے بیان کیا ہی کہ اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے تو وہ لوگ ناتجربہ کار سے اوسکا علاج پوچھتے ہین کسی حکیم سے نہین بیان کرتے ہین کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتائے اور نادان کی دوا یہ کہ تنباکو کا پتہ یا ٹیسو کے پھول بتاتے ہین اوسی اور ترقی ہوتی ہے لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو اوس کو چاہیے کہ وہ بھی علاج یون کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز کرے اور لیپ اور بھپارا بتائے تو یہ ہے **نسخہ لیپ براے فتق** ناخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد مکوے خشک سرگین موش ایک ایک تولہ ان چیزون کو پانی مین پیسکر گرم کرکے لگائے اگر راے اوسوقت مین یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہے **نسخہ بھپارا براے فتق** تخم و برگ سویا برگ چنبیلی برگ املی مکوے سبز شہترہ دو دو تولہ ان سبکو جوش کرے جب کہ وہ پانی مین پکنے لگے تو بھپارا دے کے وہی باندھے اور جو اس دوا سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی رکھے یا یہ بھپارا دی

نسخہ بھپارا براے فتق گلچگان خشک برگ سنبھالو دودو تولہ
ان دونون چیزون کو پانی مین جوش کرے پہلے بھپارا دے بعدہٗ وہی
باندھے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ ہے کہ اکثر لوگ
پانی پی کے دوڑتے ہین یہ خیال نہین آتا کہ اس سے کیا عارضہ پیدا ہوتا ہے
اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی ہے کہ کسی کے
مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہی اور بخار کی شدت مین بعضے آدمی پانی روکے
ہوئے پیتے ہین اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو یا تین عارضے ہوتے
ہین ایک تو یہ کہ فوطے بڑھ جاتے ہین اور دوسرے یہ کہ فوطون مین پانی اُتر
آتا ہے اور ایسی حرکتون سے بادخا یہ قسم آبی کا بھی ہو جاتا ہے اور علاج
اِس عارضے کا حکیمون کی کتابون مین اکثر لکھا ہی اور ڈاکٹر صاحب سے یون
سنا تھا کہ کوئی اوستاد علاج کرے تو یون کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب پانی
نکالکر اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ دن
کے بعد مرہم اچھا ہونے کا لگائے اور یہ کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی رقت
موقوف ہو تو زخم خشک ہو کر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہوگا اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ فتق آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی زعفران ریٹھہ اصل السوس
ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی چھہ چھہ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر چار ماشہ
ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ تازہ پانی چار تولہ ملاکر اوسکے اوپر پلائے
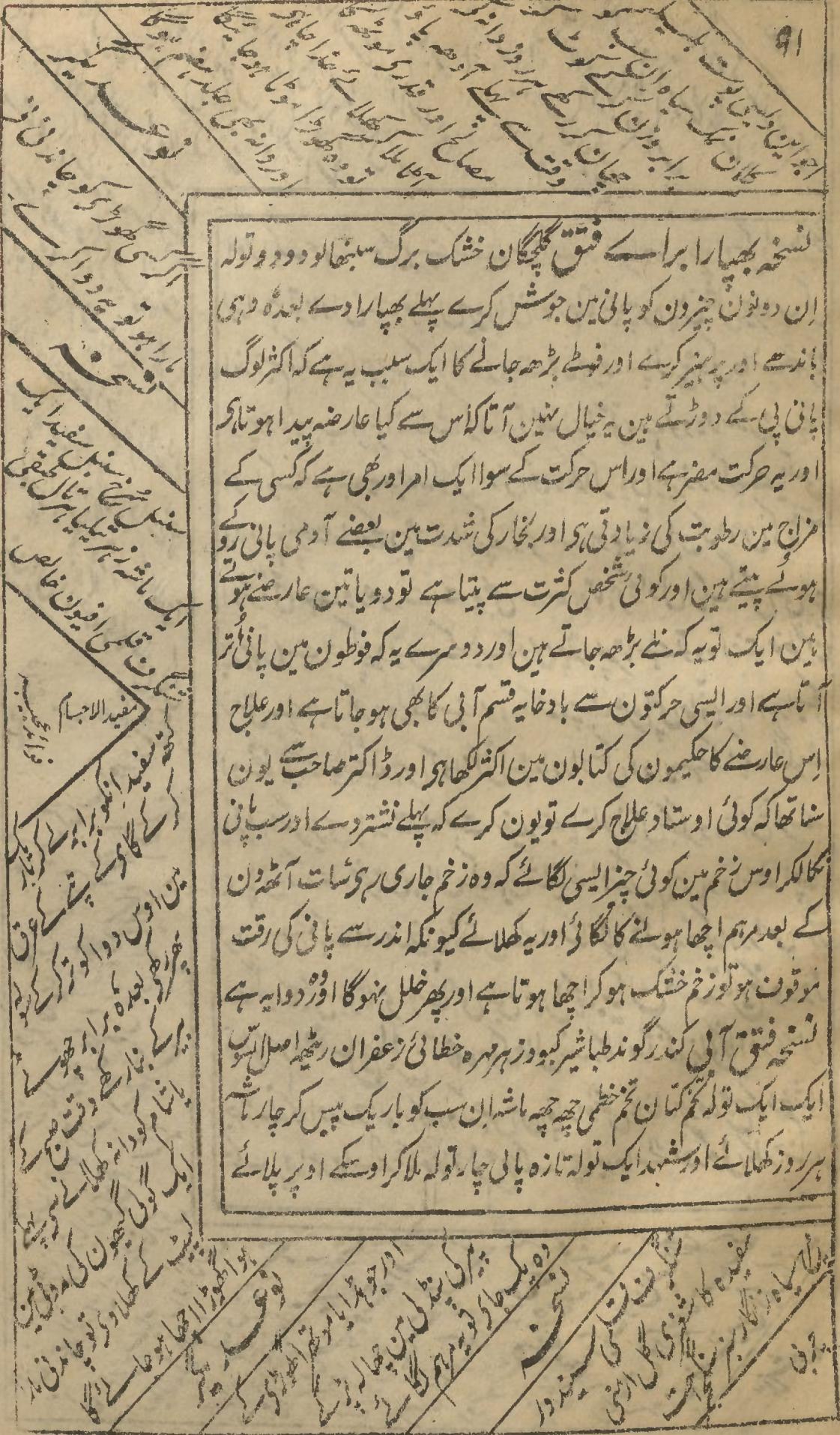
اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسیکے سوزاک ہوتا ہو اور وہ مرد اوسکی واسطے پچکاری
لیتا ہے تو نادانی سے فوطون مین پانی اوتر جاتا ہے پس پانی مثل تیزاب کے
اندر جسم کے کاٹتا ہی جب کہ وہ آدمی چت لیتا ہی تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا
تو پردہ بسبب اسکے اندر کٹ کر اندر آنت اوتر آتی ہے تو وہ لاعلاج ہے
اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھاکر پانی پیکر زور کرے یا کسی
دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہین کہ اوس کی آنت
اوتر آتی ہے اور صورت سے یہ بھی صدمہ ہوتا ہی کہ اول ایک گٹھلی سی پیڑو
پر ہوتی ہے بعد کچھ دنون کے جب آدمی چلتا پھرتا ہے تو وہ آنت فوطون مین
رہتی ہے جب کہ وہ لیٹتا ہے تو وہ آنت پیٹ مین چلی جاتی ہے اور اوسکی
اوٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے مین آواز آتی ہے اور اوسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ
یا کرہ انگریزی باندھے تو بہت مفید ہے یا خام خیال سمجھکر وہ علاج کرے
جو پانی کے عارضے مین بیان کیے ہین شاید خداوند کریم اس دوا سے اچھا
کردے اور ایک عارضہ فیلپا تو مین نے اوسکا علاج نہ کیا نہ دیکھا اور اسی صورت
سے گھینگا بھی ہوتا ہی اوسکا بھی علاج نہین دیکھا **بیان فصد تاریخ و روز**
و موسم و فصل و سال آگاہ ہو کہ حال فصد کا اور آنکھ بنانے کا اور ہڈی
جوڑنے کا اور زخم تلوار کا وہ کہ جس مین چار اونگل کا غار ہو وہ صبح کا زخم شام
تک اچھا ہو جائے شام کا زخم صبح تک اچھا ہو جائے اور گولی کا زخم

جاے چیرا نہ جاے اور گولی نکل آئے خواہ کتنی دور ہو آئین جو نہین لکھا
اسکا سبب یہ ہے کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کیے نہین آتے اور ناقص الرا
ہڈی کو کاٹ ڈالتے ہین یہ نہین سمجھتے ہین کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہین لیکن
قول ہمارے ڈاکتر صاحب کا یہ ہے کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہے تا بمقدور نہ کاٹ

بیان تاریخ و روز ہاے فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یون منقول ہے کہ غرہ کے
دن فصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رُخ دور ہوتی ہے اور
تیسری تاریخ کو زردی رخ پیدا ہوتی ہے اور چوتھی تاریخ کو بدن مین جو دھبے
دھبے ہون تو وہ دور ہو جاتے ہین اور پانچوین تاریخ کو خوش رہتا ہے
اور چھٹی تاریخ کو رنگ رخ پیدا ہوتا ہو اور ساتوین تاریخ کو فربہ ہوتا ہے
اور آٹھوین تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نوین تاریخ کو خارشس پیدا ہوتی
ہے اور دسوین تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہے اور گیارھوین تاریخ کو رعشہ جاتا
رہتا ہے اور بارھوین تاریخ کو منع ہے اور تیرھوین تاریخ کو درد بدن ہوتا ہے
اور چودھوین تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرھوین تاریخ کو بیمار نہین ہوتا
ہے اور سولھوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتی اور سترھوین تاریخ کو دل رنجیدہ
نہین ہوتا ہے اور اٹھارھوین تاریخ کو قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ
کو قوت دلخ بہت ہوتی ہے اور بیسوین تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہے

مفید الاجسام

اختتام اور اس کتاب کی ... ہجری مین ماہ صفر ... کیا اور ۱۲۶۵ ہجری نبوی ... ذیقعدہ مین تمام کیا جو کوئی اس کتاب کے نسخون مین ...

اور اکیسوین[۲۱] تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسوین[۲۲] تاریخ کو درد گلو و دندان دفع ہو جاتا ہے اور تیئسوین[۲۳] تاریخ کو ناتوان وحقیر زیادہ ہوتا ہی اور چوبیسوین[۲۴] تاریخ کو غمگین نہین ہوتا ہے اور پچیسوین[۲۵] تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہے اور چھبیسوین[۲۶] تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہو جاتا ہی اور ستائیسوین تاریخ کو بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسوین[۲۸] تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہے اور اونتیسوین[۲۹] تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہے اور تیسوین[۳۰] تاریخ کو پریشان نہین رہتا ہے ** رباعی ** رگہاے دست وپاے کہ مقصود می شوند + از روے دست و پاے تو گویم اے رفیق + عرق النسا و صافن و دیگر اوسلیم ست + حبل الذراع اکحل و قیفال و باسلیق +

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ روز جنون کے واسطے مفید ہے اور اتوار کو ہر درد ہر مرض کو مفید ہے اور پیر کو فساد خون کو بہتر ہے اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہی اور بدھ کو منع ہی اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہی اور جسم بادی ہو جاتا ہی اور جمعہ کو بھی جنون ہوتا ہے آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتے ہین یا مسہل لیتے ہین تو اوس بات کے عادی ہو جاتے ہین اور یہ عادت اچھی نہین ہے اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کے موسم مین ہوتے ہین اور خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کے اندر اور وہ طرح یہ ہے کہ جاڑے کے دنون مین کسی عارضے کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دو پہر کے وقت کھلوانے

کسلیے کہ جاڑے کے موسم مین اوسوقت خون گردش مین ہوتا ہی لجدہ ٹھہر جاتا ہے اور بعضی لوگ کہتے ہین کہ خون جم جاتا ہی اگر بشر کے جسم مین خون جم جاسے تو زندگی نہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہی اور خون نکلنے مین یہ تمیز نہین ہوتی کہ یہ خون اچھا ہی یا برا ہے اور اوس ہر صورت مین فصد کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہے اسواسطے بڑی کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہے اور گرمی کے موسم مین خون جسد اجدا ہوتا ہی اور اس موسم مین لازم ہے کہ اخیر کے وقت فصد کھلوائی اور جو اول وقت کھلتی ہے تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہی بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور بعضی آدمی عادی ہوتے ہین اور نہین کھلواتے ہین تو ایک نہ ایک عارضہ پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات مین خون موافق سی ہوتا ہی فصد کھلوانا نہ چاہیے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی راے مین آوے تو کھلائے اور جن روزون مین خون کم ہوتا ہے تو بسبب خشکی کے کئی عارضے ہوتی ہین اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کے سن تک پہونچا لیکن اب تک یہ حال ہے کہ پھوڑا نئی صورت کا ہر روز دیکھنے مین آتا ہے اور ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری

صورت پر نظر آتی ہے اور جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کے موافق لکھے ہین لازم ہے صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور شفا دینے والا حکیم مطلق ہے کس لیے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کے موافق نہین ہی اور اوس نے فائدہ بخشا پس لازم یہ ہے کہ شافی برحق جلشانہ کو اپنا شریک کرے یعنی کہا کرے لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور مریض سے کہے کہ جب تک حق تعالیٰ صحت نہ بخشیگا کچھ نہو گا کس لیے کہ اسمین کچھ اجارہ نہین ہے لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہین کہ حق تعالے میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اوسی کے ہے کس لیے کہ تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علے کل شئی قدیرہ اور یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبون سے یہ ہے کہ جس وقت ان اوراقون سے فائدہ اٹھائین تو اس عاجز کو ساتھ دعاے خیر کے یاد کرین اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جسوقت کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوائے تو چہارم حصہ راہ خدا مین دیدے کہ حق تعالےٰ اوس کے سبب سے اوسپر رحم کرے اور اپنی قدرت کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی لازم ہی کہ جس وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ لے کس لیے کہ معنی اسکے یہ ہین کہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے

که رحمٰن اور رحیم ہے اور معالج کو بھی یہی چاہیے کہ اوس کے نام کی برکت
سے شفا ہوگی کہ حدیث شریف مین وارد ہے کہ ایک شخص حضرت امام
ذوالاحترام صادق کی خدمت مین آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا
ابن رسول اللہ آپ نے زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جو امر
کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالےٰ برکت عطا
فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو
مین نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام
نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو نے بسم اللہ نہین کہی ہوگی اوس چیز نے
خلل کیا اوس نے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہین اور دوسری
دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کے سرے پر بسم اللہ ہے اور ہر سورہ
پر بھی بسم اللہ پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے شروع مین لازم
ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہے
چنانچہ نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے ہاتھ مین پھوڑا ہوا اوس وقت
اونھون نے درگاہ باری تعالےٰ مین عرض کی کہ اے عالم السر والخفی
اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ اے موسے اِس پر پیاز گرم کرکے
باندھو اوس کے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوئی بار دیگر پھر ہوا
اوس وقت موسے نے پھر پیاز گرم کرکے باندھا اور اس سے

صحت نہوئی عرض کی کہ اے مالک جزو کل یہ کیا ہے کہ اب شفا
نہین ہوتی حکم ہوا کہ اے موسیٰ جاؤ یہان سے طرف پچھم کے
وہان ایک بیدر رہتا ہے اوس سے رجوع کرو کہ ہم نے ان لوگون کو
اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا
کہ حکم پروردگار کا بھی رجوع کرنا طبیب سے ہے اور اس کتاب کے لکھنے
مین بہت عوارض درپیش آئے خداوند کریم نے اپنی قدرت کاملہ سے
محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ
تھی اور عاقلون کو چھپا نہ رہے کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کیے آسان
عبارت سے اور سہل ترکیب علاج کی دیکھکر واسطے تعلیم مبتدی کے
لکھا اگر ان اجزاؤن کو دقیق کر کے لکھتا تو فہم مبتدی مین نہ آتا اور اگر
سب حال جراحی اس مین داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر
فن جراحی کی جاتی رہتی اور مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اس
واسطے قدرے احوال اس فن کا لکھا ہے قطعہ آرزو ہے سب کی
مجھکو طعن سے رکھین معاف + مین نے لکھا ہے یہ سب احوال از رو
کتاب + جو کتابون مین پڑھا ہے یا سنا اوستاد سے + چاہتا
ہون کچھ نہین واللہ اعلم بالصواب + اور یہ کتاب شہر ذی الحجہ مین
تاریخ دسوین روز دوشنبہ سن بارہ سو انسٹھ ۱۲۵۹ ہجری مطابق سن

بارہ سو اکاون فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت اونیس ۲۱
ہندی مین تمام ہوئی دو شاعر مجھپر نہایت شفقت فرماتے تھے اونھین
نے اس کتاب کی تاریخین کہین اور مجھکو عنایت فرمائین آمین
لکھدی ہین **قطعہ تاریخ تصنیف طور سلمہ** جو
دانا ہو تو صفحۂ دل پر لکھ لے + کتاب ایسی لکھی ہے فضل علی نے +
ہر اک نسخہ مرہم کا ہے لاجواب + مشقت بڑی کی ہے فضل علی نے +
کوئی ایسی چیز دل کو یون لکھ دیگا + یہ سب سے نئی کی ہے فضل علی نے +
کہی اسکی تاریخ اسے طور مین نے + عجب چیز لکھدی ہی فضل علی نے +
قطعہ تاریخ تصنیف ایجاد ۔ جناب فضل علے نے فن جراحت مین +
کمال شوق سے نسخے جو سب لکھے اچھے + کہا سروش نے ایجاد وقت ختم کتاب +
معالجات جراحت یہ اب لکھے اچھے

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ نسخہ مفید انام الموسوم بہ مفید الاجسام جو عدیم المثل و لاجواب انتخاب ہے
مطبع فیض منبع عالیجناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای واقع کانپور ماہ جنوری
سنہ ۱۹۱۲ء مین باہتمام عالیجناب راجہ بہادر منشی پراگ نرائن صاحب آٹھوین مرتبہ حلیۂ طبع سے محلّی ہوا

ذخیرہ خوارزم شاہی - اُردو کامل کتاب پورے دسن حصہ مین مترجمہ حکیم ہادی حسین خان صاحب مرادآبادی۔

تریاق سموم - علاج زہرہار مع اشکال اقسام سانپون کے مولفہ حکیم محمد حبیب الدین احمدؒ۔

قانون شیخ الرئیس اُردو - جلد اول کلیات طب مین از مولوی غلام حسین قدر۔

ایضاً - جلد چہارم شیخ الرئیس اُردو - حمیات مین از مولوی غلام حسین قدر۔

مجموعۂ میزان الطب اُردو - جسمین پانچ رسالہ ہین (۱) میزان الطب (۲) رسالہ بحران (۳) حب عزیزی (۴) دلائل النبض (۵) رسالۂ دلائل البول مترجمہ حکیم صادق علی۔

مطلوب الطالبین - خطوط استعلاجی۔

مجربات عاقل - از حکیم مرزا محمد علی۔

مجربات بشیر - مخصوص علاج قوت باہ مین از حکیم بشیر احمد صاحب۔

نجبۃ البحرین - اجتماع بیدک وطب یونانی از حکیم رحمن علی خان صاحب۔

کتب طب فارسی

غایۃ الشفا - کاغذ سفید یہ رسالہ نادر طب مین ہی

قرابادین جلالی - مصنفۂ سید جلال الدین صاحب مرحوم یہ رسالہ طب مین عجیب ہی۔

اکسیر اعظم - اعلی درجہ طب کی کتاب چار جلد مین کلیات ومعالجات امراض از سرتا پا بعد نظر ثانی ہی مطبوعہ مطبع نظامی بہ اضافۂ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت حکیم محمد اعظم خان المخاطب بناظم جہان اور اسکا حق تالیف بمطبع المطبوع برغبت عنایت لیا اور حکیم صاحب موصوف نے اس کتاب مین یہ صفت رکھی ہی کہ مقدمۂ متضمن جمیع امراض و تشخیص سوء مزاجات علاج کلی بعد ازان تفصیل امراض ہر عضو باسباب علامات وطریق تشخیص ومخصوص علاج آن بذکر ادویۂ مرکبہ ومفردہ الغرض یہ کتاب نہایت مفید ہی اور غلطنامہ بھی بنظر ثانی حکیم صاحب موصوف شامل ہوا ہی۔

ایضاً - کاغذ گندہ حنائی وسفید۔

ایضاً - کاغذ گلابی۔

ایضاً - کاغذ سفید رسمی وحنائی۔

دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی۔

مفرح القلوب - شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی۔

مجموعۂ میزان الادویہ - والفاظ الادویہ فرہنگ نصیریہ ومخزن الادویہ - یہ ایک مجموعۂ نادر لغات مسلمہ

کفایۂ منصوری مع رسالۂ چوب چینی - از حکیم منصور بن حکیم یوسف۔

ضیاء الابصار - از حکیم محمود خان دہلوی۔

مجربات رضائی - امراض ضعف باہ ومثانہ از حکیم سید رضا حسین صاحب۔

مطب علوی خان - نسخے مجربات علوی خان کے ہر امراض کے لیے منتخب ہین۔

میزان الطب - مع رسائل دیگریہ مشہور ابتدائے

درس کی کتاب ہے جو کہ قبل اسکے تصحیح و تحشی تمام مطبع محمدی حاجی محمد حسین مرحوم مین طبع ہوتی تھی اسی منقول عنہ سے بکتابت پاکیزہ طبع ہوئی۔

ام العلاج ۔ رسالۂ غریب و عجالۂ عجیب حاوی تراکیب ادویہ طبیہ تصنیف حکیم امان اللہ فیروز جنگ بن مہابت خان خانخانان عہد دولت نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی مین تھی یہ کتاب خاص طریقۂ آسان معالجہ ہر قسم مرض مین مستند و یادگار ہے کئی مرتبہ چھپی ہے۔

طب یوسفی مشتمل بہ رسالجات رسالۂ نبض رسالۂ قارورہ رسالۂ ستۂ ضروریہ مطلقات یوسفی ۔ رسالۂ ماکول و مشروب ۔ قصیدہ در حفظ صحت بدن ۔ رسالہ بحران مشہور کتاب ہے۔

معدن الشفاء سکندر شاہی ۔ یہ ایک کتاب ہم قالب طب یونانی و بیدک ہے جس کو طبیب حاذق بھہ دان حکیم بہوہ خان بن خانخانان مقرب بارگاہ دولت پناہ سکندر شاہ نے بحکم شاہ ۹۱۸ھ ہجری مین بہت سی کتابون کو بیدک سے انتخاب کیا ہے۔

عجالۂ نافعہ ۔ تصنیف حکیم نامی محمد شریف خان صاحب دہلوی مصنف علاج الامراض۔

ترجمۂ ملخص فصول بقراطی ۔ مشہور کتاب حکیم بقراط کی جس کی تلخیص مولوی غلام حسین صاحب نے فرمائی۔

طب اکبر ۔ تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی علم طب مین مستند کتاب ہے۔

زاد غریب ۔ معالجات ہر قسم کے از حکیم صادق علیخان الخ

خلاصۃ التجارب ۔ طب مجربات حکیم علوی خان بدرجہ مرتبہ بقراط زمان جناب حکیم بہاؤالدولہ بہادر یہ اعلی درجہ طب کی کتاب قابل دید ہے۔

الشفا ۔ مطبوعہ عمدہ جلد۔

مجربات اکبری ۔ تحشی تصنیف حکیم محمد اکبر صاحب عرف حکیم ارزانی۔

تکشیف الحکمت ۔ حکیم سید نظام الدین خان کی تصنیف سے ہے قدردانی شائقان سے کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔

قرابادین قادری ۔ از حکیم محمد اکبر صاحب عرف حکیم ارزانی۔

کنز الاسرار ۔ از حکیم ہادی حسین صاحب مرادآبادی

نہج الحذاقت ۔ از حکیم قدرت احمد۔

رسالۂ حجۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ از حکیم شفاءالدولہ بہادر مختص بعلاج۔

رسالۂ ارادۃ سواء الطریق لطالب مناہج التحقیق مباحثہ ڈاکٹری و یونانی۔

علاج خاص امراض بہائم وطیور

علاج المواشی ۔ عمدہ معالجات بہائم وطیور کے۔

علاج احسانی مسمی بہ دوا البہائم والطیور از حکیم احسان علی صاحب۔

زینت الخیل ۔ بالتصویرات و اشکال و اقسام رنگین گھوڑون اور انکی حالت بیماری از حالت صحت مین از منشی محمد مہدی صاحب رنگین تصاویر